درسی کتاب
1
پہلی جماعت کے لیے
سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو
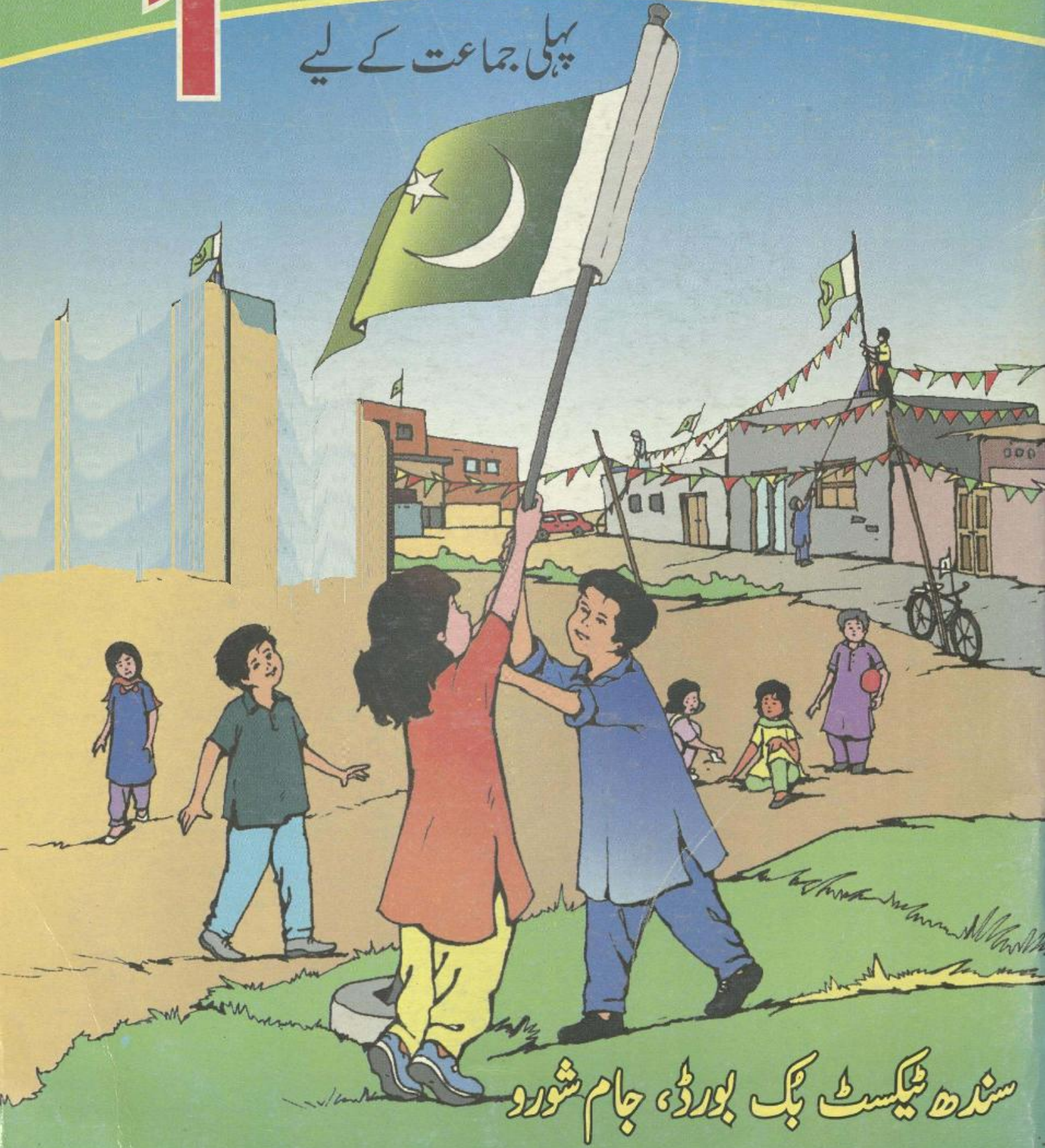
آزمائشی اشاعت

درسی کتاب

(مربوط نصاب ۲۰۰۲ کے مطابق)

پہلی جماعت کے لیے

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

ناشر

نیو نوبل بکس، کراچی

تیار کردہ: سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو۔

جائزہ شدہ: وفاقی وزارت تعلیم (شعبۂ نصاب) حکومت پاکستان، اسلام آباد۔

بطور واحد نصابی کتاب برائے مدارس، صوبۂ سندھ۔

قومی کمیٹی برائے جائزۂ کتب نصاب کی تصحیح شدہ۔

نگرانِ اعلیٰ: مشتاق احمد ایچ قریشی

چیئرمین، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

مصنفین: سید رضی عباس زیدی ○ عبدالحئی صدیقی

محمد محسن ○ محمد یٰسین شیخ

سید مسرت حسین رضوی ○ فضل ربی یوسف زئی

محمد ناظم علی خان ماتلوی

نظرثانی و تدوین نو: فضل ربی یوسف زئی ○ عظمیٰ

سید مسرت حسین رضوی ○ محمد ناظم علی خان ماتلوی

مدیر: محمد ناظم علی خان ماتلوی

آرٹسٹ: سید علی عباس جعفری

لے آوٹ اینڈ ڈیزائن: محمد علی شیخ

کمپوزنگ: محمد اکبر خانزادہ

مطبع: مقصود پرنٹنگ پریس، کراچی

فہرست

پیش لفظ

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ ایک ایسا تعلیمی ادارہ ہے جس کا فریضہ درسی کتب کی تیاری و اشاعت ہے۔ اس کا اولین مقصد ایسی درسی کتب کی تیاری و فراہمی ہے جو نسل نو کو شعور و آگہی اور ایسی صلاحیت بخشیں جن کے ذریعے وہ اسلام کے آفاقی نظریات، بھائی چارے، اسلاف کے کارناموں اور اپنے ثقافتی ورثہ و روایات کی پاسداری کرتے ہوئے دورِ جدید کے نت نئے سائنسی، تکنیکی اور معاشرتی تقاضوں کا مقابلہ کرکے کامیاب زندگی گزار سکے۔

اس اعلیٰ مقصد کی تکمیل کی غرض سے اہل علم، ماہرین مضامین، مدرسین کرام اور مخلص احباب کی ایک ٹیم ہر چار سمت سے حاصل ہونے والی تجاویز کی روشنی میں درسی کتب کے معیار، جائزے اور ان کی اصلاح کے لیے ہمارے ساتھ پیہم مصروف عمل ہے۔

ہمارے ماہرین اور اشاعتی عملے کے لیے اپنے مطلوبہ مقاصد کا حصول اسی صورت میں ممکن ہے کہ ان کتب سے اساتذہ کرام اور طلبہ و طالبات کماحقہ استفادہ کریں۔ علاوہ ازیں ان کی تجاویز و آراء ان کتب کے معیار کو مزید بہتر بنانے میں ہمارے لیے مدومعاون ثابت ہوں گی۔

مشتاق احمد ایچ قریشی

چیئرمین

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
(شُروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے)

میرا خُدا

سب کو بنایا میرے خُدا نے
پیڑ اور پَودے ، شاخ اور پتّے
آم اور کیلے ، پَھل مِیٹھے مِیٹھے
سب کو بنایا میرے خُدا نے
کوّے ، کبُوتر ، رَنگ دار طوطے
چِیل اور چِڑیاں ، سارے پرِندے
سب کو بنایا میرے خُدا نے
رِیچھ اور ہاتھی ، شیر اور چِیتے
بَھینْس اور گھوڑے ، حَیوان سارے
سب کو بنایا میرے خُدا نے
جَھیل اور دَریا ، چانْد اور تارے
صَحرا ، سَمَندَر ، مَیدان ، ٹِیلے
سب کو بنایا میرے خُدا نے

(قیُوم نظر)
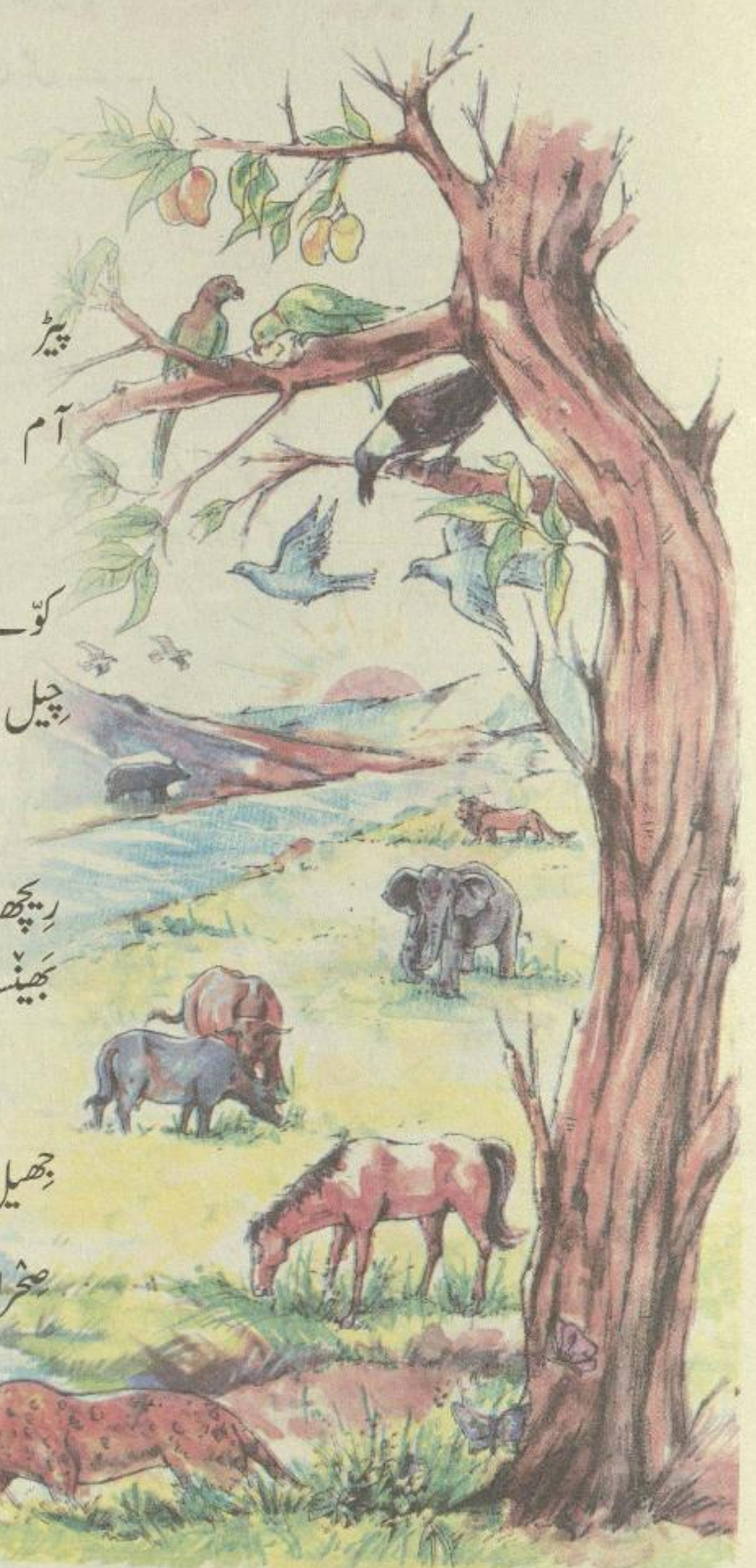
مشق

۱۔ ہم سب کا مالِک کون ہے؟ ۲۔ سب کو روزی کون دیتا ہے؟

۳۔ اِس صَفحے پر کِن چیزوں کی تَصوِیرَیں ہیں، نام بتائیں۔

۴۔ اِس نَظم میں جِن چیزوں کے نام آئے ہیں اُن میں سے:۔

(الف) کون کون سے پرندے ہیں؟

(ب) کون کون سے جَانور ہیں؟

(ج) کون کون سے بے جان ہیں؟

۵۔ خالی جگہ پر موزُوں لفظ لکھیں: (شاخ۔ شیر۔ خدا۔ چیل)

(الف) سب کو بنایا میرے .... نے (ب) پیڑ اور پودے .... اور پتّے

(ج) .... اور چڑیاں، سارے پرندے (د) ریچھ اور ہاتھی، .... اور چیتے

۶۔ تصویروں کے نام بتائیں:

۷۔ خُوش خَط لکھیں: تارے۔ سارے۔ پودے۔ طوطے۔ گھوڑے۔

۸۔ خاکہ مُکمّل کریں:
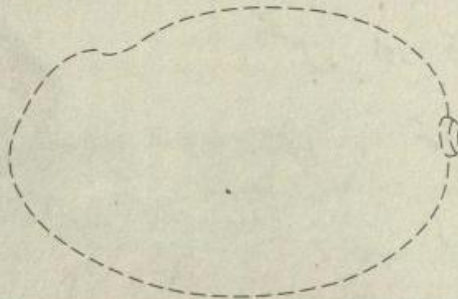
مُعلِّم/مُعلِّمہ: "اللہ تعالیٰ ہر جاندار و بے جان چیز کا خالق و مالک ہے۔" اس تصور کو بچوں کے ذہنوں میں راسخ کرنے کے لیے مختلف سوالات کریں۔ نظم کو صحیح تلفظ، مناسب لب و لہجے اور حرکات و سکنات سے پڑھائیں۔ پرندوں، جانوروں، اور بے جان اشیاء کے باہمی فرق کو اجاگر کرنے کے لیے مزید سوالات کریں۔ نیز کتاب کی تمام نظموں کو زبانی یاد کروائیں۔

اَللّٰہ سَب کا داتا ہے

اَللّٰہ ایک ہے۔ اَللّٰہ
نے ہم سب کو پَیدا کیا ہے۔
وُہی ہم سب کا مالِک ہے۔
اُسی نے ہمارے لیے زَمین
بنائی۔ اِس پر پَودے
اُگائے اور پُھول کِھلائے۔
ہم زَمین پر رہتے ہیں۔
اَناج اور سبزِیاں اُگاتے
ہیں۔ یہ اَناج اور سَبزِیاں
ہم کھاتے ہیں۔
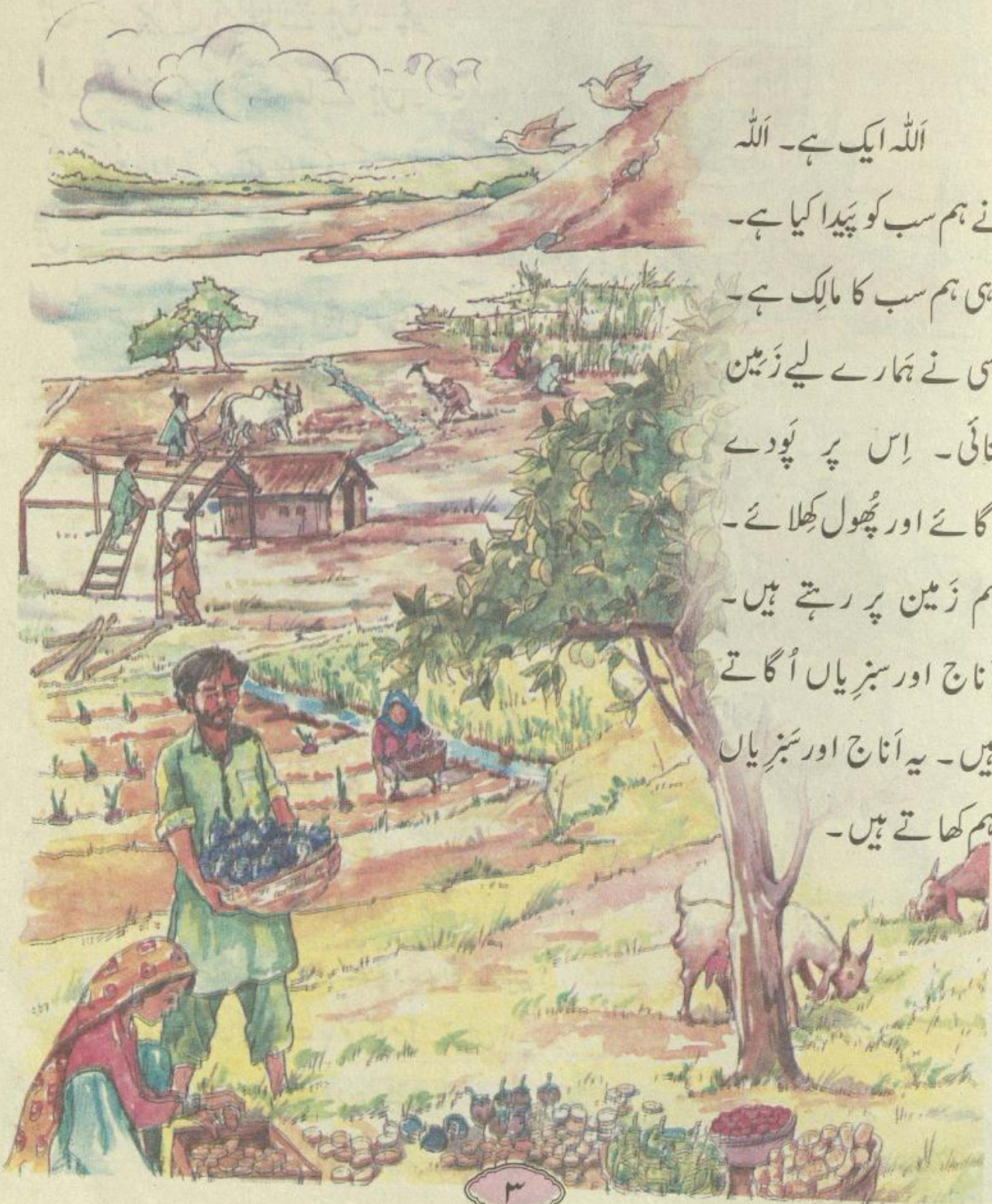
اَللّٰہ نے ہمارے لیے بُہت سے جانْور پَیدا کیے ہیں۔ کچھ جانْور دُودھ دیتے ہیں۔ دُودھ سے ہم مَکّھن، گھی اور دُوسری چیزیں بناتے ہیں۔ یہ چِیزیں ہم کھاتے ہیں۔ کُچھ جانْوَروں کا ہم گوشت کھاتے ہیں۔ کچھ جانْوَروں پر ہم سَواری کرتے ہیں۔
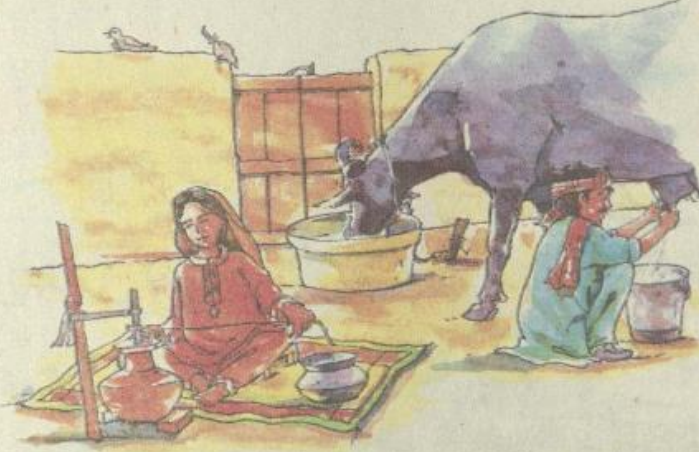
اَللّٰہ نے ہمارے لیے اچّھی اچّھی چِیزَیں پیدا کی ہیں۔ ہم اَللّٰہ کا شُکْر اَدا کرتے ہیں۔

مَشق

۱۔ ہم سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟

۲۔ اَللّٰہ نے ہمیں کیا کیا چیزیں دی ہیں؟

۳۔ ہم اَللّٰہ کا شُکْر کیوں ادا کرتے ہیں؟

۴۔ ہم کون کون سے جانوروں کا گوشت کھاتے ہیں؟

۵۔ اناج میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں؟

۶۔ آپ نے اپنے گھر میں کون کون سے پودے لگائے ہیں؟

۷۔ سواری کے لیے کون کون سے جانور کام آتے ہیں؟

۸۔ ہم کون کون سے جانوروں کا دُودھ پیتے ہیں؟

۹۔ حرف مِلا کر لفظ بنائیں:

جیسے =

شکر	۔	ر	ک	ش
	ک	ل	ا	م
	۔	م	ا	ک
	ج	ا	ن	ا

۱۰۔ خالی جگہ پر موزُوں لفظ لکھیں:۔

(اَللہ ۔ اَناج ۔ شُکر ۔ مالک ۔ ایک)

(الف) اَللہ .... ہے۔

(ب) اَللہ ہم سب کا .... ہے۔

(ج) ہم سب کو .... نے پیدا کیا ہے۔

(د) ہم سبزِیاں اور .... اُگاتے ہیں۔

(ہ) ہم اَللہ کا .... ادا کرتے ہیں۔

۱۱۔ خُوش خط لکھیں: اَللہ ۔ ایک ۔ مالِک ۔ داتا ۔ شُکر ۔

۱۲۔ یہ جانور کیا کھاتے ہیں؟ ان میں سے کون سے اُڑتے ہیں۔

۱۳۔ خاکہ مکمّل کریں:
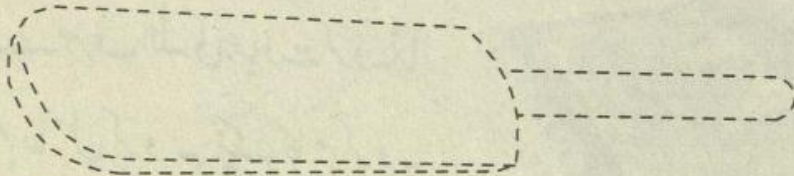
مُعلّم/مُعلّمہ، بچوں کے ذہنوں میں اَللہ تعالیٰ کے ایک ہونے، سب کا خالق و مالک ہونے اور طرح طرح کی نعمتیں دینے والا ہونے کے تصور کو پختہ کرنے کے لیے مزید سوالات کریں۔ مختلف جانوروں کے فائدے اور ان کا باہمی فرق پوچھیں۔ مختلف اناج اور سبزیوں کے نام پوچھیں۔

ہمارے پیارے نَبی صَلَّی اَللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم
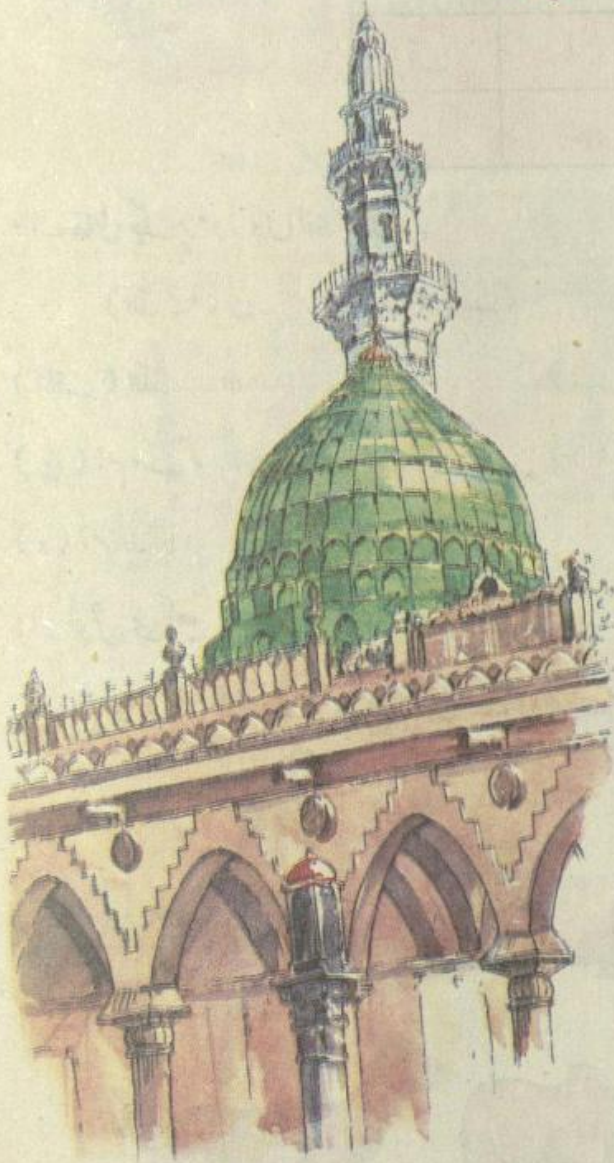
لوگوں کو نیکی کی باتیں بتانے کے لیے اَللّٰہ نے اپنے نَبی بھیجے۔ ہمارے پیارے نَبی صَلَّی اَللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اَللّٰہ کے آخِری نبی ہیں۔

ہمارے پیارے نَبی کا نام مُحمَّد صَلَّی اَللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ آپؐ عَرَب کے شہر مَکّے میں پیدا ہوئے۔ آپؐ کے والِد کا نام حَضرَت عَبدُ اللّٰہ تھا۔ آپؐ کی والِدہ کا نام حَضرَت آمِنہ تھا۔

آپؐ بچپَن ہی سے بہت نیک تھے۔ اَللّٰہ نے آپؐ پر قُرآن اُتارا۔ قُرآن پاک اَللّٰہ کی آخری کِتاب ہے۔ اِس میں اَللّٰہ نے نیکی کی باتیں بتائی ہیں۔

پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فَرمایا ہے:۔

اَللّٰہ ایک ہے۔ صِرف اَللّٰہ کی عِبادَت کرو۔ نَماز پڑھو۔ سچ بولو۔ عِلم حاصل کرو۔ نیک کام کرو۔ پاک صاف رہو۔ ماں باپ کا کہنا مانو۔ بڑوں کا

اَدَب کرو۔ چھوٹوں سے پیار کرو۔ آپس میں مِل جُل کر رہو۔ اپنے پڑوسی کی مَدَد کرو۔

مَشق

۱۔ اَللّٰہ نے نبی کیوں بھیجے؟

۲۔ آخری نبی کا نام بتائیں؟

۳۔ اَللّٰہ کی آخری کتاب کا نام بتائیں؟

۴۔ ہمارے پیارے نبیؐ کے والِد اور والِدہ کا نام بتائیں؟

۵۔ ہمارے پیارے نبیؐ کہاں پیدا ہوئے؟

۶۔ ہمارے پیارے نبیؐ نے کیا فرمایا؟

۷۔ حُرُوف ملا کر لفظ بنائیں:

جیسے =

نماز	ز	ا	م	ن
	ی	ک	ے	ن
	د	ل	ا	و

	ن	آ	ر	ق
	ب	ا	ت	ک
	ی	ر	خ	آ

۸۔ خُوش خط لِکھیں: کی۔ نیکی۔ نبی۔ پڑوسی۔ آخری۔

۹۔ کون کیا کر رہا ہے؟

۱۰۔ خاکہ مکمّل کریں:
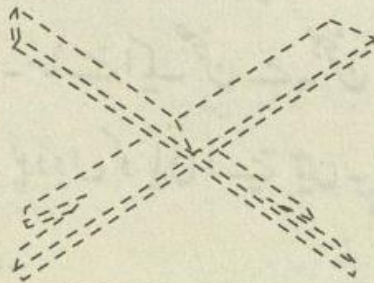
معلم رمعلمہ، بچوں سے رسول پاکؐ کے آخری نبی ہونے اور آپؐ کے خاندان کے قریبی افراد کے بارے میں مزید سوالات کریں۔ آپؐ کی بتائی ہوئی باتیں پوچھیں۔ قرآن مجید کے بارے میں کچھ مزید سوالات کریں۔

ہمارا پیارا گھر

ہمارا گھر بہت پیارا ہے۔ اِس میں ہمارے دادی دادا، اَمّی اَبُّو اور ہم سب بہن بھائی رہتے

ہیں۔ ہمارا گھر بڑا خُوب صُورَت ہے۔ اِس میں چار کمرے ہیں۔ ہر کمرے میں کھِڑکی اور دَروازَہ ہے۔ اِن سے تازہ ہوا اور رَوشنی آتی ہے۔ دو کمرے سونے کے لیے ہیں۔ اِن میں بِستَر اور پَلنگ ہیں۔ ایک کمرے میں ہم پڑھتے ہیں۔ اِسی میں ہم اپنے بستے رکھتے ہیں۔ ایک کَمرَہ مہمانوں کے لیے ہے۔

کمَروں کے آگے بَرآمَدَہ ہے۔ برابر ہی باوَرچی خانہ ہے۔ اِس میں اَمّی کھانا پکاتی ہیں۔ سامنے ایک صِحَن ہے۔ صِحَن میں پُھولوں کے پَودے ہیں۔ ہم پَودَوں کو پانی دیتے ہیں۔ ایک طَرَف غُسَل خانہ اور پاخانہ ہے۔

ابُّو جان روزانہ کام پر جاتے ہیں۔ ہم بہن بھائی اسکول

جاتے ہیں۔ دادا جان بازار سے گھر کا سودا سلَف لاتے ہیں۔ دادی جان رات کو ہمیں مزے مزے کی کہانیاں سُناتی ہیں۔

ہم گھر کو صاف سُتھرا رکھتے ہیں۔ کُوڑا کرکٹ گھر کے باہر کُوڑے دان میں ڈالتے ہیں۔ چیزوں کو اُن کی اپنی جگہ پر رکھتے ہیں۔

ہم بڑوں کا اَدب کرتے ہیں۔ اُن کا کہنا مانتے ہیں۔ دادا دادی اور امّی ابُّو، ہم سے بہت پیار کرتے ہیں۔ ہمیں اپنا گھر بہت اَچھّا لگتا ہے۔

مشق

۱۔ گھر میں کیا کیا بنا ہوتا ہے؟

۲۔ آپ گھر میں کتابیں کہاں رکھتے ہیں؟

۳۔ باورچی خانے میں کیا ہوتا ہے؟

۴۔ گھر میں کیا کیا چیزوں ہوتی ہیں؟

۵۔ آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

۶۔ بستر اور پلنگ گھر میں کہاں رکھتے ہیں؟

۷۔ آپ اپنے گھر کو کیسا رکھتے ہیں؟

۸۔ ہمیں کُوڑا کرکٹ کہاں ڈالنا چاہیے؟

۹۔ آپ کے گھر کو صاف سُتھرا کون رکھتا ہے؟

۱۰۔ خالی جگہوں میں دیے ہوئے لفظ لکھیں۔

(پودے۔ مہمان۔ بازار۔ اَدب۔ صاف سُتھرا)

(الف) ہم گھر کو .... رکھتے ہیں۔

(ب) ہم اپنے گھر میں پھولوں کے .... اُگاتے ہیں۔

(ج) ہم بڑوں کا .... کرتے ہیں۔

(د) ہم اپنے .... کی خِدمت کرتے ہیں۔

(ہ) دادا جان .... سے سودا سُلف لاتے ہیں۔

۱۱- ٹھیک جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

(الف) ہم اپنے گھر میں | کام کاج | شرارتیں | کرتے ہیں۔

(ب) ہمارے گھر میں کئی | میدان | کمرے | ہیں۔

(ج) صحن میں پھولوں کے | بیج | پودے | ہیں۔

(د) امّی | گھر | دکان | کا کام کرتی ہیں۔

(ہ) دادی جان | کہانی | گانا | سُناتی ہیں۔

۱۲- اِن چیزوں کے نام بتائیں۔

۱۳- خُوش خط لکھیں: بہن ۔ صحن ۔ غُسل ۔ پھول ۔ امّی ۔ دادی ۔

۱۴- خاکہ مکمل کریں:
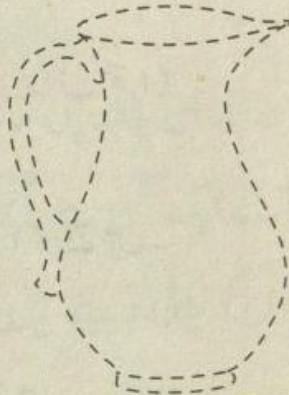
مُعلّم/مُعلّمہ، بچوں کے ذہنوں میں گھر کا تصور اجاگر کرنے کے لیے مزید سوالات بھی کریں۔ افرادِ خانہ اور ان کے کام پوچھیں۔ یہ پوچھیں کہ گھر کے کاموں میں ان کی مزید عملی شمولیت کس طرح ممکن ہے۔ پودے اگانے کے فوائد معلوم کریں۔ گھر کی چیزوں اور انھیں سلیقے سے رکھنے کے بارے میں مزید سوالات کریں۔

دیس ہمارا پاکستان

دیس ہمارا ہم کو پیارا
ہم سب کی آنکھوں کا تارا
اپنے دیس پہ ہم قُربان

دیس ہمارا پاکِستان

اِس کی خُوشی آرام ہمارا
اِس کے نام سے نام ہمارا
اِس کی شان ہماری شان

دیس ہمارا پاکستان

آزادی ہے شان ہماری
آزادی ہے آن ہماری
آزادی اپنا اِیمان

دیس ہمارا پاکِستان

(صُوفی غُلام مُصطفیٰ تبسّم)

مَشق

۱۔ ہمارے دیس کا نام کیا ہے؟

۲۔ دیس کی خُوشی سے ہمیں کیا ملتا ہے؟

۳۔ کس کی شان میں ہماری شان ہے؟

۴۔ ہمارے مُلک کے جھنڈے کا رنگ بتائیں؟

۵۔ ہماری آنکھوں کا تارا کون ہے؟

۶۔ خُوش خط لکھیں: دیس۔ قُربان۔ اِیمان۔ خُوشی۔ آزادی۔

۷۔ یہ نظم زبانی یاد کیجیے:

۸۔ حُرُوف مِلا کر لفظ بنائیں:

جیسے:

پ	ے	ا	ر	ا	پیارا
ق	ر	ب	ا	ن	
ہ	م	ا	ر	ی	
ا	ی	م	ا	ن	

۹۔ خاکہ مکمّل کریں:

پاکستان = پاکستان

مُعلّم/مُعلّمہ، حسبِ سابق نظم خوانی کے اصولوں کے مطابق اس نظم کی بھی تدریس کریں۔ نیز ان میں حب الوطنی کے جذبے کے فروغ کے لیے وطن اور پرچم وطن کے بارے میں مزید مختلف سوالات کریں۔ نظم کو کورس کی شکل میں پڑھوائیں۔

مَسجِد
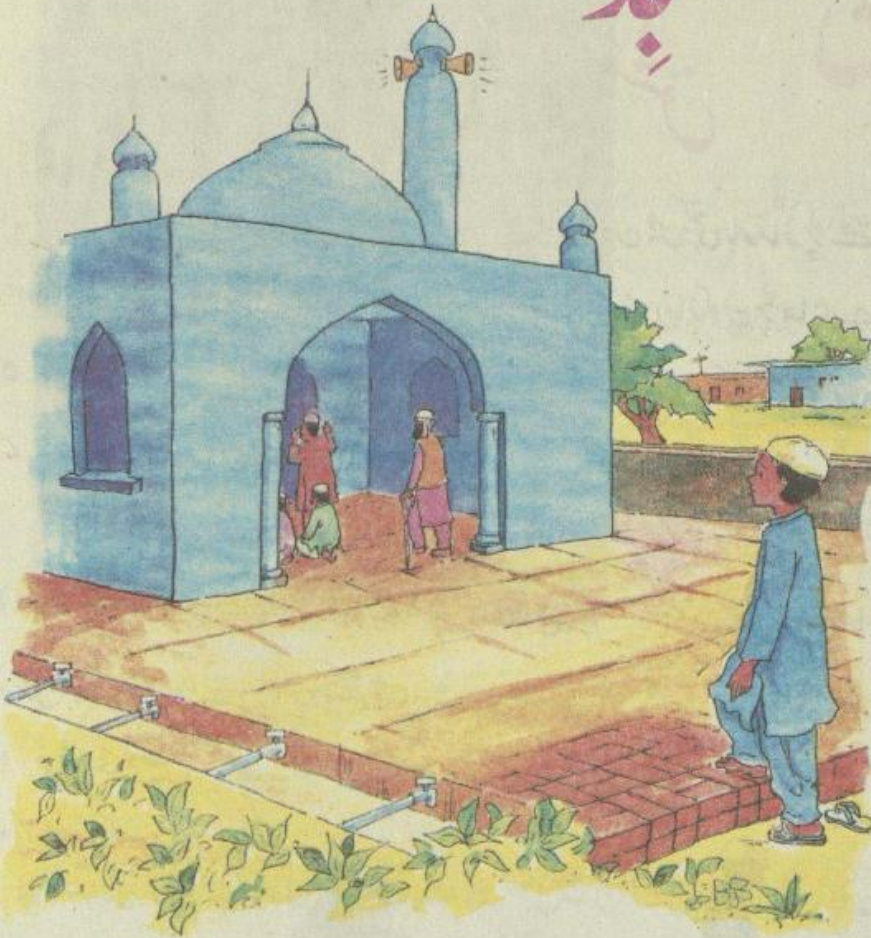
ہمارے مُحلّے میں ایک مَسجِد ہے۔ یہ بہت خُوب صُورَت ہے۔ مَسجِد میں ایک گنّبد اور ایک مِینار ہے۔ ایک بڑا صحن ہے۔ مَسجِد کے اَندر صَفَیں بچھی ہیں۔ مَسجِد میں ایک طَرَف وُضُو کرنے کی جگہ ہے۔ مَسجِد میں پانچ وَقت اَذان دی جاتی ہے۔ وُضُو کر کے ہم نماز پڑھتے ہیں۔ نماز کے لیے ہم پاک صاف کپڑے پہنتے ہیں۔ ہم پانچ وَقت نماز پڑھتے ہیں۔ مَسجِد میں اِمام صاحِب نماز

پڑھاتے ہیں۔ ہم اِمام صَاحِب کے پیچھے صَف میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔ اِمام صاحِب سے ہم مَسْجِد میں قرآن پاک بھی پڑھتے ہیں۔ ہم مَسْجِد میں شورغُل نہیں مچاتے۔ مَسْجِد اَللّٰہ کا گھر ہے۔ ہم اس کا بہت ادب کرتے ہیں۔ اُسے صاف سُتھرا رکھتے ہیں۔

مَشْق

۱۔ ہم نماز پڑھنے کہاں جاتے ہیں؟

۲۔ ہم دن میں کتنی بار نماز پڑھتے ہیں؟

۳۔ ہم مسجد کو کیسا رکھتے ہیں؟

۴۔ مسجد میں نماز کون پڑھاتا ہے؟

۵۔ ہم نماز کے لیے کیسے کپڑے پہنتے ہیں؟

۶۔ ہم مسجد میں اور کیا پڑھتے ہیں؟

۷۔ خالی جگہ پر موزوں لفظ لکھیں:

(قرآن پاک۔ وضو۔ صاف ستھرا۔ پانچ)

(الف) ہم روزانہ .... وقت نماز پڑھتے ہیں۔

(ب) ہم نماز سے پہلے .... کرتے ہیں۔

(ج) ہم مَسْجِد کو .... رکھتے ہیں۔

(د) امام صاحب سے ہم .... پڑھتے ہیں۔

۸۔ خُوش خَط لِکھیں: مَسْجِد۔ اَذان۔ وُضُو۔ نَماز۔ قُرآن۔

۹۔ تصویر دیکھیں اور پہچانیں:

۱۰۔ خاکہ مُکَمَّل کریں:
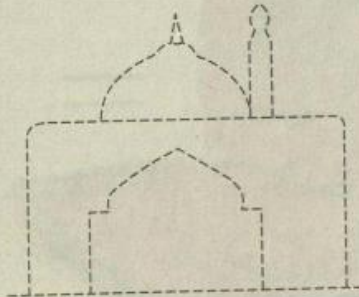
مُعَلِّم/مُعَلِّمَہ: مسجد کے تصور کے بارے میں مزید سوالات کریں تاکہ بچوں کے ذہنوں میں مسجد کا تقدس اجاگر ہو جائے۔ اذان، وضو، نماز، تلاوت، صف، امام، مؤذن کی اصطلاحات کی زبانی تفہیم کرائیں۔ مسجد سے متعلق بچوں کو ان کے کردار سے آگہی کے لیے مزید سوالات کریں۔

ہمارا وَطَن
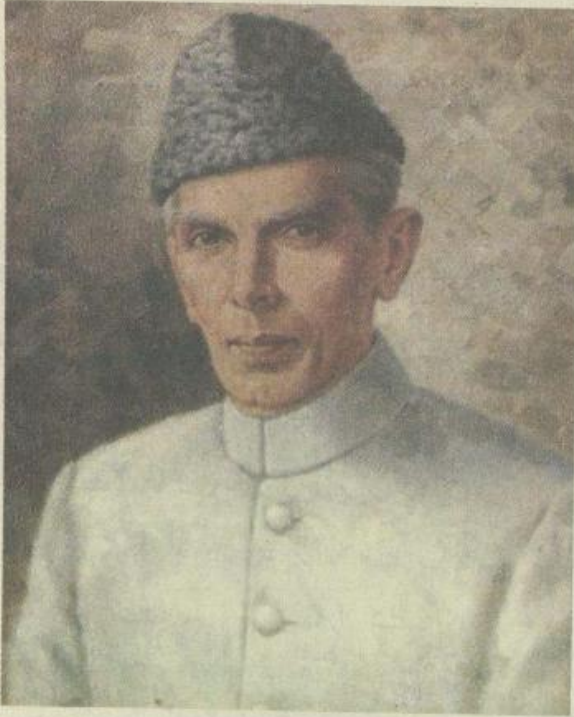
ہم پاکستانی ہیں۔ پاکستان ہمارا وطن ہے۔
اِسے قائدِاعظمؒ نے حاصِل کیا ہے۔ ہمارا وَطَن بہت خُوب صُورَت ہے۔ اِس میں اُونچے اُونچے پہاڑ ہیں۔ پہاڑوں پر گھَنے جَنگل ہیں۔ اِس کے بڑے بڑے دریا ہیں۔ خُوب صُورَت باغ ہیں۔
اِن میں بہت سے پھل ہوتے ہیں۔ مَیدان ہیں۔ جنگل ہیں۔ ہَرے بھَرے کھیت ہیں۔ اِن میں اناج، سَبزِیاں اور بہت سی چِیزَیں پیدا ہوتی ہیں۔

ہمارے وَطَن میں بہت سے کارخانے ہیں۔ اِن میں ضَرُورَت کی چِیزَیں بنائی جاتی ہیں۔ اِن کارخانوں میں مزدُور دِن رات محنَت کرتے ہیں۔

ہمارے وَطَن کا جھنڈا ہرا اور سفید ہے۔ اس پر چاند ستارہ ہے۔ ہمیں اس سے پیار ہے۔ ہم محنت سے عِلْم حاصل کرتے ہیں۔ عِلْم حاصِل کرکے وَطَن کی خِدمَت کریں گے۔ اِس کا نام رَوشَن کریں گے۔ اللّٰہ ہمارے وَطَن کو آباد رکھے۔

مَشْق

۱۔ ہمارے وَطَن کا نام کیا ہے؟
۲۔ پاکستان کو کس نے حاصل کیا تھا؟
۳۔ ہمارے وَطَن کے جھنڈے پر کیا بنا ہوا ہے؟
۴۔ ہمارے وَطَن میں کیا کیا ہے؟
۵۔ ہمارے کھیتوں میں کیا کیا پیدا ہوتا ہے؟
۶۔ ہمارے باغوں میں کون کون سے پھل ہوتے ہیں؟
۷۔ ہمارے کارخانوں میں کیا کیا چیزیں بنتی ہیں؟
۸۔ ہم وَطَن کی خدمت کیسے کریں گے؟

۹۔ لفظ بنائیں: جیسے = بڑا سے بڑے

ہرا سے ......، بھرا سے ......، ہمارا سے ......، تمھارا سے ......، میرا سے ......

۱۰۔ خُوش خط لِکھیں: پاکِستان۔ وَطَن۔ باغ۔ رَوشَن۔ عِلْم۔

۱۱۔ اُن جگہوں پر نشان (✓) لگائیں جو آپ نے دیکھی ہوں۔

جھیل۔ دریا۔ سمندر۔ ریگستان۔ کھیت۔ باغ۔ پہاڑ۔ وادی۔ میدان۔ کارخانہ۔

۱۲۔ پہچانیں اور بتائیں:

۱۳۔ خاکہ مُکَمَّل کریں:
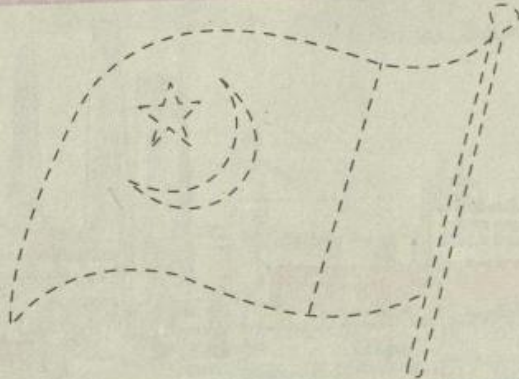
مُعَلِّم/مُعَلِّمہ، اپنی مزید گفتگو سے بچوں کو قائداعظم کا تعارف کروائیں۔ ان کے لیے احترام اور تشکر کا جذبہ پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ مختلف سوالات سے پاکستان کی سطح زمین اور جغرافیائی اصطلاحات کی تفہیم کرائیں۔ باغوں، کھیتوں اور کارخانوں کی پیداوار کا فرق واضح کریں۔ سوالات کے ذریعے وطن سے محبت کا جذبہ ابھاریں۔

ہمارا اِسکُول

ہمارا اِسکُول بُہت اچھّا ہے۔اِس میں سات کمرے ہیں۔ ہر کمرے میں بورڈ، میز اور کُرسیاں ہیں۔ ہم وَقت پر اسکول جاتے ہیں۔ اسکول لگنے کی گھنٹی بجتی ہے۔ ہم سب قطار میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ دُعا ہوتی ہے۔قَومی ترانہ پڑھا جاتا ہے۔ پھر قطار میں ہم اپنی جماعت میں چلے جاتے ہیں۔ اپنی اپنی جگہ اَدَب سے بیٹھ جاتے ہیں۔ جماعت میں اُستاد آتے ہیں۔ اَلسَّلامُ عَلَیکُم کہتے ہیں۔ ہم "وَعَلَیکُمُ السَّلام" کہتے ہیں۔

ہمارے اُستاد ہمیں محنت سے پڑھاتے ہیں۔ اچھّی اچھّی باتیں بتاتے ہیں۔ ہم بھی

شَوق سے پڑھتے ہیں۔ اُستاد کا کہنا مانتے ہیں۔ ان کی عِزّت کرتے ہیں۔اسکول کا کام وَقت پر کرتے ہیں۔ وہ ہمیں شاباشی دیتے ہیں۔
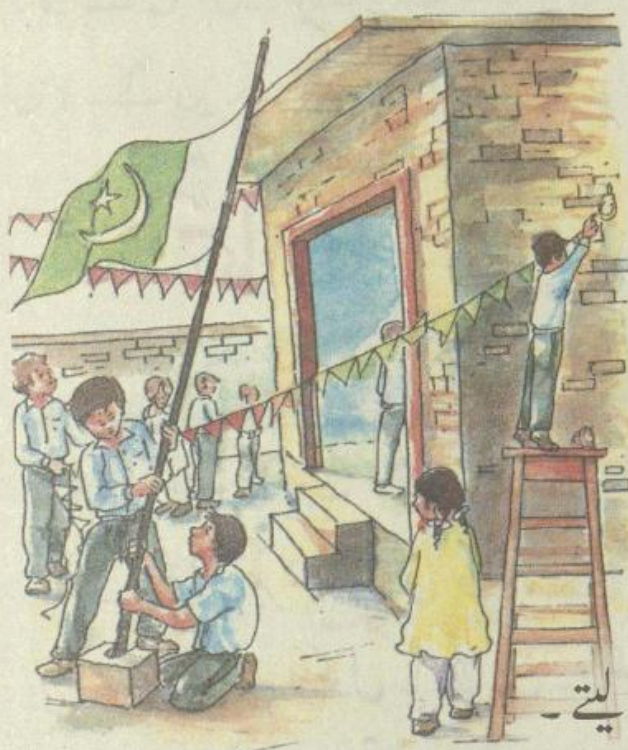
ہم اپنے اسکول کو مِل جُل کر صاف سُتھرا رکھتے ہیں۔ یومِ آزادی پر ہم اپنی جماعت اور اسکول کو سجاتے ہیں۔ ہم روزانہ اسکول کے میدان میں مل کر کھیلتے ہیں۔ وَرزِش کرتے ہیں۔ طَرح طَرح کے پودے اُگاتے ہیں۔ اُنھیں پانی دیتے ہیں۔ اُن کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ہم جماعت میں شور نہیں کرتے۔ اسکول کی چِیزوں کو خراب نہیں کرتے۔ بغیرِ اجازت کسی کی چیز نہیں لیتے۔

ہم سب ایک دوسرے سے مُحبّت کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کی مَدَد کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کی چیزوں کی حِفاظت کرتے ہیں۔ جب چُھٹّی ہوتی ہے تو قطار بنا کر باہَر نکلتے ہیں۔

مَشق

۱۔ اسکول میں صبح گھنٹی بجنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

۲۔ ہم دعا کے بعد جماعت میں کیسے جاتے ہیں؟

۳۔ آپ کے اسکول میں کون کون ہے؟

۴۔ جماعت کے کمرے میں کیا کیا چیزیں ہوتی ہیں؟

۵۔ آپ کے اسکول میں کتنے کمرے ہیں؟

۶۔ آپ اسکول میں کہاں کھیلتے ہیں؟

۷۔ لفظ بنائیں: جیسے، بیٹھنا سے بیٹھ

لکھنا سے ....، کرنا سے ....، رکھنا سے ....، پڑھنا سے ....

۸۔ ٹھیک جواب پر یہ (✓) نشان لگائیں:

(الف) میں | دوسری | پہلی | جماعت میں ہوں۔

(ب) ہمارے اسکول میں | کھیل کا کمرہ | میدان | ہے۔

(ج) اسکول میں سب سے پہلے | حاضری | دعا | ہوتی ہے۔

(د) ہم قطار میں | جماعت | گھر | میں جاتے ہیں۔

۹۔ خُوش خط لکھیں: محبّت ۔ حفاظت ۔ جماعت ۔ محنت ۔ وقت ۔ ادب ۔

۱۰۔ ان چیزوں کے نام بتائیں اور بتائیں کہ یہ کس کام آتی ہیں:۔
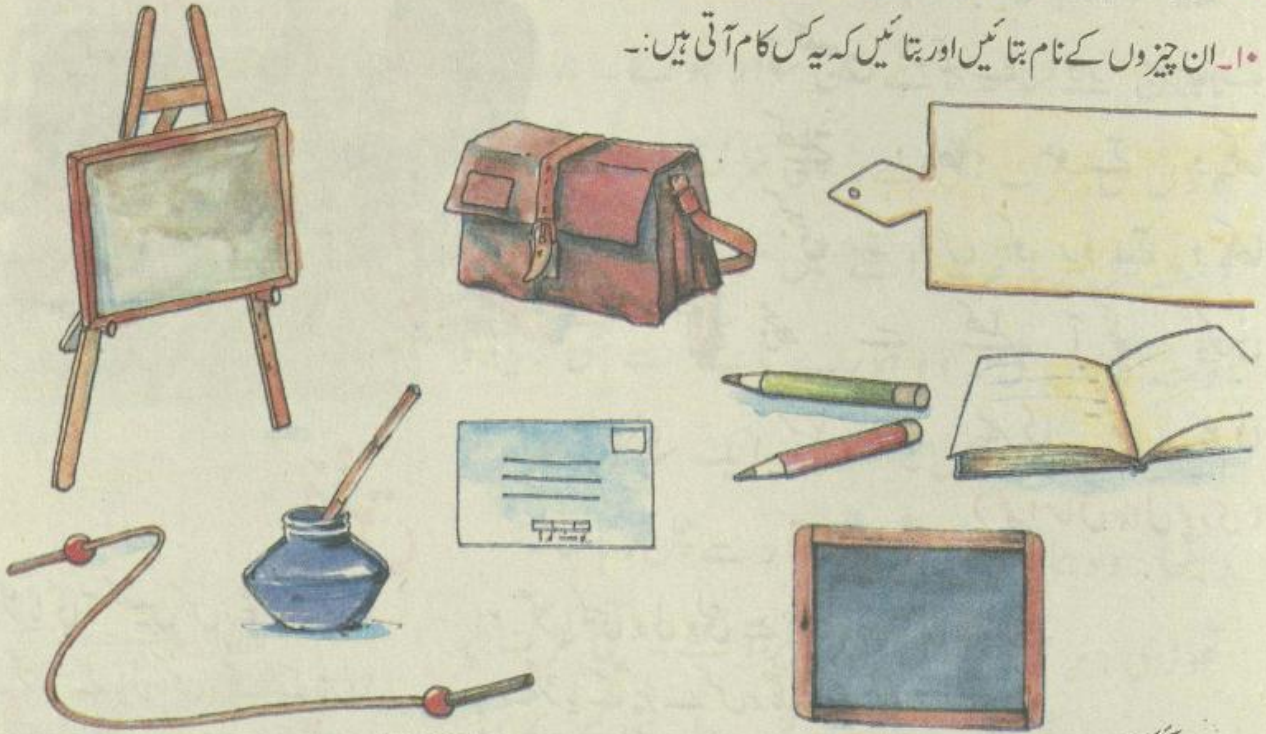
۱۱۔ خاکہ مکمل کریں:
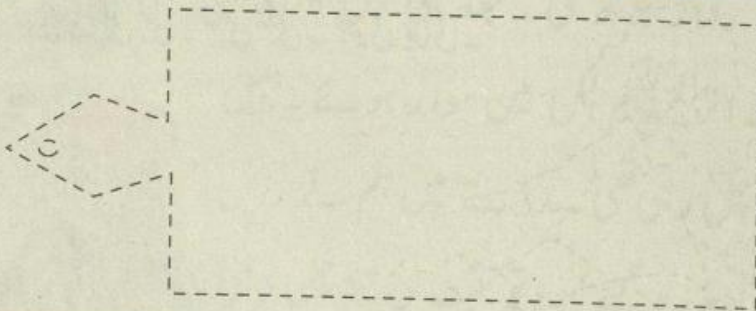
معلّم/معلّمہ اپنی گفتگو اور مزید سوالات سے گھر، مسجد اور اسکول کا فرق بچوں پر واضح کریں۔ اسکول کے آداب، ماحول اور اس کے فوائد سے بھی زیادہ سے زیادہ آگاہ کریں۔ گفتگو کے ذریعے ان مقامات پر بچوں کو ان کے اپنے کردار کی ادائگی سے بھی آگاہ کریں۔

میری گُڑیا

گُڑیا میری بھولی بھالی
نیلی نیلی آنکھوں والی
گود میں لو تو آنکھیں کھولے
میٹھی میٹھی بولی بولے

گود سے اُترے جھٹ ہو جائے
آنکھیں مُونڈے اور سو جائے
کھیلتے دیکھا، سوتے دیکھا
کبھی نہ اُس کو روتے دیکھا
مجھ سے کھیلے آنکھ مچولی
گُڑیا ہے میری ہم جولی

(محمد اسحاق جلال پوری)

مشق

۱۔ گڑیا کی آنکھیں کس رنگ کی ہیں؟
۲۔ گڑیا کیسی بولی بولتی ہے؟
۳۔ گڑیا کے بال کس رنگ کے ہیں؟
۴۔ گڑیا کے کپڑے کس رنگ کے ہیں؟
۵۔ خُوش خط لکھیں: بولی ۔ نیلی نیلی ۔ میٹھی میٹھی ۔ بھولی بھالی ۔
۶۔ خاکہ مکمل کریں:

مُعلّم/مُعلّمہ، نظم خوانی کے اصولوں کے تحت تدریس نظم کریں۔ بچوں کی دلچسپی بڑھانے کے لیے اسے کورس کی شکل میں بھی پڑھوائیں۔

کون تیز چلتا ہے؟
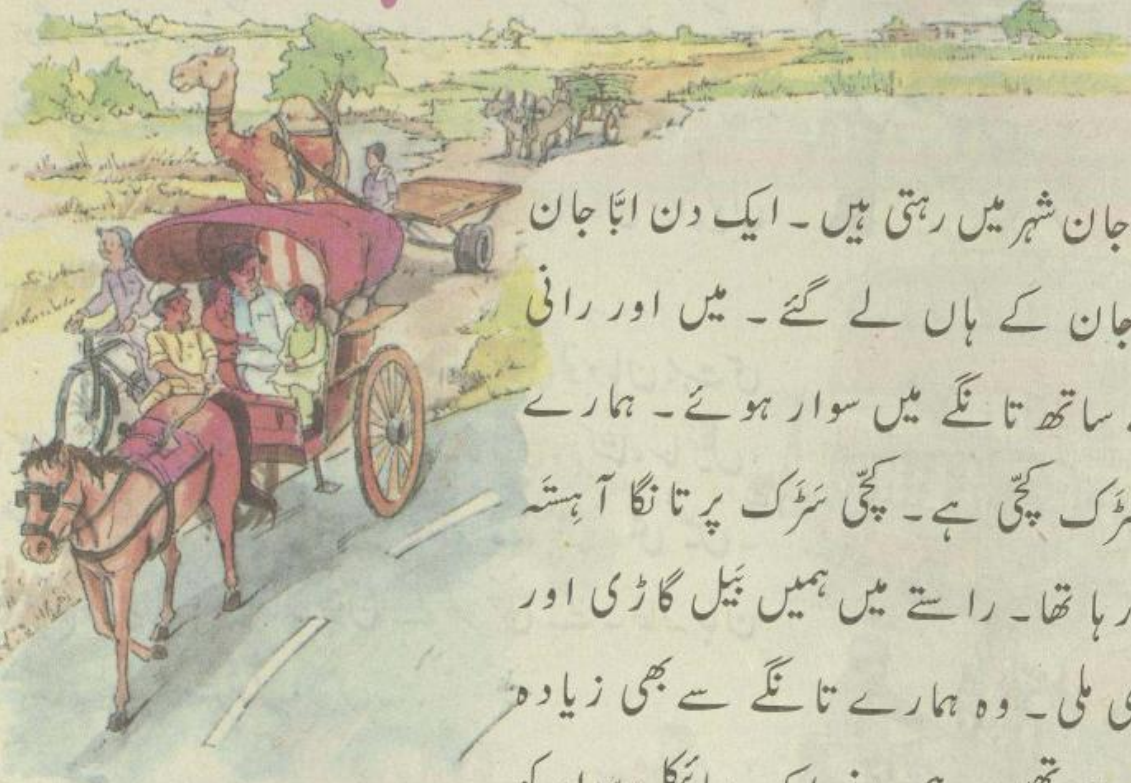
ہماری خالہ جان شہر میں رہتی ہیں۔ ایک دن ابّا جان ہمیں خالہ جان کے ہاں لے گئے۔ میں اور رانی ابّا جان کے ساتھ تانگے میں سوار ہوئے۔ ہمارے گاؤں کی سَڑک کچّی ہے۔ کچّی سَڑک پر تانگا آہِستَہ آہِستَہ چل رہا تھا۔ راستے میں ہمیں بَیل گاڑی اور اُونٹ گاڑی ملی۔ وہ ہمارے تانگے سے بھی زیادہ آہِستَہ چل رہی تھیں۔ ہم نے ایک سائیکل سوار کو دیکھا۔ وہ ہمارے تانگے کی رفتار سے چل رہا تھا۔

تھوڑی دیر میں ہم پکّی سَڑک پر آگئے۔ پکّی سَڑک پر ہمارے تانگے کی رفتار بڑھ گئی۔ جلد ہی بس کا اڈّا آگیا۔ تانگے سے اتر کر ہم بس میں سوار ہوئے۔ بس تانگے سے بھی تیز چل رہی تھی۔ راستے میں ہم نے ریل گاڑی دیکھی تو حیران رہ گئے! وہ تو بہت ہی تیز چل رہی تھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے نظَروں سے اوجھَل ہوگئی۔

رانی نے ابّا جان سے پوچھا: کیا ریل گاڑی سب سے تیز چلتی ہے؟

ابّا جان نے کہا: نہیں بیٹا! اس سے تیز چلنے والی سَواری بھی ہے۔ تم نے ہوائی جہاز کو اُڑتے ہوئے تو دیکھا ہوگا۔ رانی نے کہا: جی ابّا جان وہ تو دیکھتے ہی دیکھتے نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

ابّا جان نے کہا: ہاں بیٹی! ہوائی جہاز ان سَوارِیوں سے زیادہ تیز سواری ہے۔
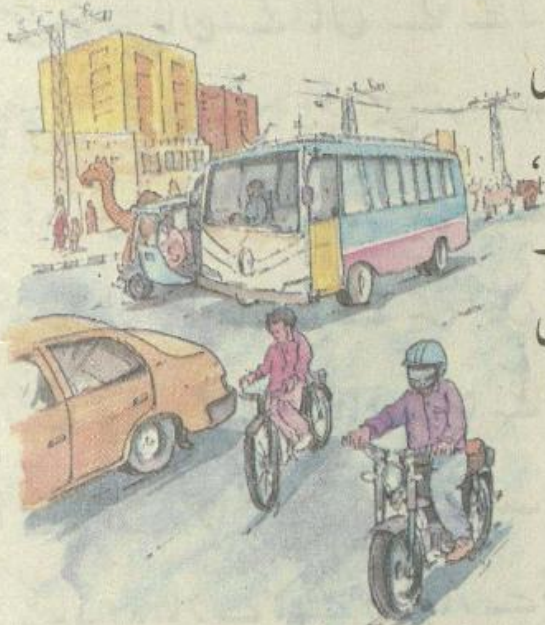
ہماری بس جب شہر میں داخل ہوئی تو وہاں بہت سی سَوارِیاں تھیں۔ بیل گاڑی، اُونٹ گاڑی، رکشا، سائیکل، موٹر سائیکل۔ سب اپنی اپنی رَفتار سے چل رہی تھیں۔ تھوڑی دیر میں ہم خالہ جان کے گھر پہنچ گئے۔ خالہ جان ہمیں دیکھ کر بہت خوش ہوئیں۔

مَشق

۱۔ بچے کون کون سی سواری میں بیٹھے؟

۲۔ گاؤں کی سڑک کیسی تھی؟

۳۔ آپ نے کون کون سی سواری دیکھی ہے؟

۴۔ آپ کون کون سی سواری میں بیٹھے ہیں؟

۵۔ تصویر دیکھ کر بتائیں، کون سی چیز کیسے چلتی ہے؟

۶۔ خُوش خط لکھیں: بس۔ تانگا۔ سائیکل۔ ہوائی جہاز۔ ریل گاڑی۔

۷۔ تصویر دیکھ کر بتائیں: کون تیز چلتا ہے؟

(الف) بیل گاڑی یا سائیکل (ب) اونٹ گاڑی یا ٹریکٹر (ج) بس یا سائیکل

(د) ٹھیلا یا اونٹ گاڑی (ہ) ریل گاڑی یا بس (و) ٹریکٹر یا ریل گاڑی
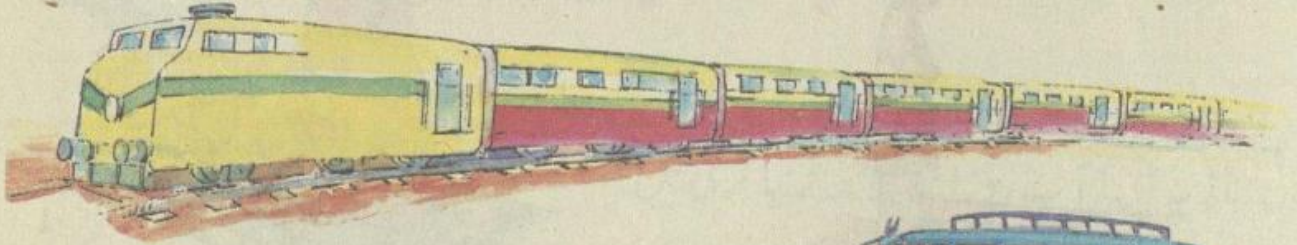
۸۔ خاکہ مکمل کریں:
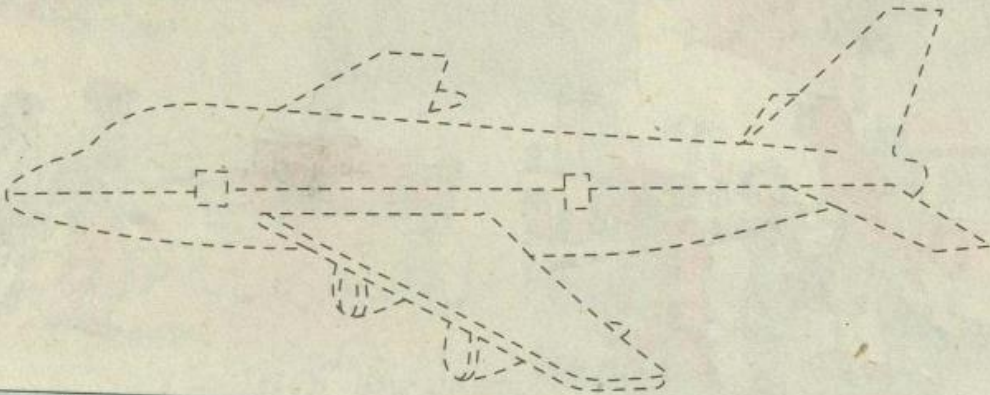
مُعلّم/مُعلّمہ، ذرائع نقل وحمل کا تیز اور سست رفتاری کے اعتبار سے موازنہ کرائیں۔ ضمناً یہ کہ بعض سواریاں انجن کی قوت سے چلتی ہیں اور بعض حیوانی قوت سے۔ کچھ سواریاں زمینی ہوتی ہیں، کچھ فضائی اور کچھ آبی۔ دیہی اور شہری علاقوں کے ذرائع نقل وحمل اور کچے پکے راستوں کا فرق بھی سوالات اور تصاویر سے واضح کریں۔

کَون کیا کر رَہا ہے؟

مُعلّم / مُعلّمہ: بچوں کو تصویر دیکھ کر اس کے بارے میں آزادانہ گفتگو کرنے کا موقع دیں۔

اَچھّے بَچّے

اُستانی: نازِیہ بیٹی! آپ روزانہ صُبح اُٹھ کر کیا کرتی ہیں؟

نازیہ: مِس، میں روزانہ صُبح اُٹھ کر کَلِمہ پڑھتی ہُوں۔ بڑوں کو سَلام کرتی ہُوں۔ دانت صاف کرتی ہُوں۔ نَہاتی ہُوں۔ ناشتا کرتی ہُوں۔ اسکول کا یُونی فارم پہنتی ہُوں۔ اپنا بَستہ اُٹھاتی ہُوں۔ پھر
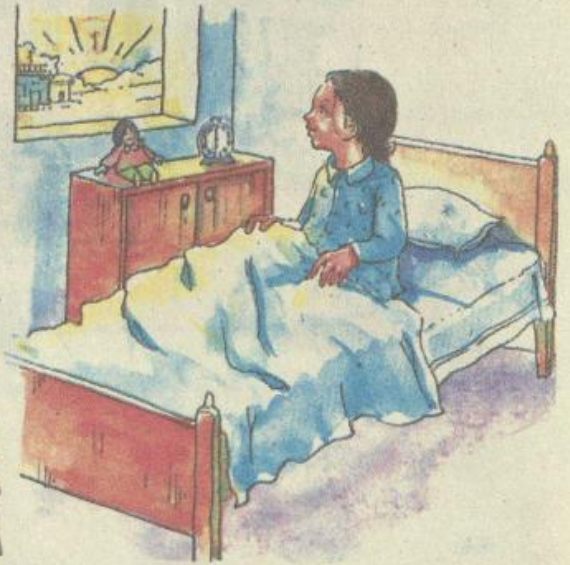
اسکول چلی جاتی ہُوں۔ اسکول جاتے وَقت اَمّی سے "اَللہ حافِظ" کہتی ہُوں۔

اُستانی: شاباش، نازِیہ اب آپ بیٹھ جایئے۔

ناصر بیٹا! آپ بتایئے، آپ اسکول سے واپس آ کر کیا کرتے ہیں؟

ناصِر: مِس، میں گھر آ کر امّی کو "اَلسَّلامُ عَلَیکُم" کہتا ہُوں۔ بَستہ رکھ کر کپڑے بَدَلتا ہُوں۔ مُنہ ہاتھ دھوتا ہُوں۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم کہ کر کھانا کھاتا ہُوں۔ پھر کچھ دیر آرام کرتا ہُوں۔ آرام کر کے اسکول کا کام کرتا ہُوں۔ شام کو کچھ دیر کھیلتا ہُوں۔ رات کا کھانا کھا کر جلدی سو جاتا ہوں۔

اُستانی: شاباش، ناصِر! آپ بھی بہت اَچھّا کرتے ہیں۔ اَچھے بچّے ایسے ہی ہوتے ہیں۔

اچھے بچّے ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ آپس میں مل کر رہتے ہیں۔ وَقت پر اسکول آتے ہیں۔ ہر کام وقت پر کرتے ہیں۔ کوئی تُحفَہ دے تو اس کا شُکرِیَہ اَدا کرتے ہیں۔ کسی سے لڑائی جھگڑا نہیں کرتے۔ بغیر پُوچھے کسی کی کوئی چیز نہیں لیتے۔ ٹھیلے سے کوئی کُھلی ہوئی چیز لے کر نہیں کھاتے۔ کسی جانور یا پرندے کو نہیں ستاتے۔

مَشق

۱۔ ناصر کھانا کھانے سے پہلے کیا کرتا ہے؟

۲۔ ہر کام کرنے سے پہلے ہمیں کیا پڑھنا چاہیے؟

۳۔ ہم روزانہ دانت کیوں صاف کرتے ہیں؟

۴۔ آپ کس وقت کھیلتے ہیں؟

۵۔ پوچھے بغیر کسی کی چیز لینا کیسی بات ہے؟

۶۔ آپ کون کون سی اچھی باتیں کرتے ہیں؟

۷۔ کوئی ہمیں تحفہ دے تو ہمیں کیا کہنا چاہیے؟

۸۔ ٹھیک خانے پر (✓) کا نشان لگائیں:

(الف) ہم صبح سویرے اٹھ کر | رسالہ | کلمہ | پڑھتے ہیں۔

(ب) ہم اپنے بڑوں کو دیکھتے ہی | اَلسَّلامُ علیکُم | وَعلیکُمُ السَّلام | کہتے ہیں۔

(ج) ہم اپنی کتابیں اور کاپیاں | الماری | بستے | میں رکھتے ہیں۔

(د) پرندوں یا جانوروں کو ستانا | کھیل | بری بات | ہے۔

(ہ) اچھے بچے ہمیشہ | رات کو جلدی | دیر سے | سوتے ہیں۔

(و) کوئی سلام کرے تو ہم | شُکرِیہ | وَعلیکُمُ السَّلام | کہتے ہیں۔

(ز) مہمان آئے تو ہم | خوش آمدید | شکریہ | کہتے ہیں۔

۹۔ خُوش خط لکھیں: کلمہ۔ سویرے۔ آرام۔ سچ۔ شام۔

۱۰۔ بتائیں کون کیا کر رہا ہے؟

مُعلم/مُعلّمہ، بچوں میں اچھی عادات پیدا کرنے کے لیے گفتگو میں روزمرّہ زندگی کے عمدہ خصائل کا ذکر کریں۔ نیز ان میں ذاتی حفاظت، چیزوں کی حفاظت اور نقصان دہ چیزوں سے بچنے کا شعور اجاگر کریں۔

جاڑا آیا

جاڑا دُھوم مچاتا آیا
کپڑے گرم پِنھاتا آیا

کیسی ہَوا ہے ، فَرفَر ، فرفر
کانپتے ہیں سب ، تھَرتھَر ، تھرتھر

چُھپ جاتا ہے سُورَج جلدی
لگتی ہے اُس کو بھی سَردی

ہاہا ، ہاہا ، ہی ہی ، ہی ہی
ہُوہُو ، ہُوہُو ، سی سی ، سی سی

ہائے رے سَردی ، ہائے رے سَردی
سارے بَدَن میں بَرف سی بھَردی

(شفیعُ الدین نیّر)

مَشق

۱۔ہم جاڑوں میں کیسے کپڑے پہنتے ہیں؟ ۲۔سردیوں میں سورج جلدی چھپتا ہے یا دیر سے؟

۳۔خالی جگہ میں موزوں لفظ لکھیں: کیسی ہوا ہے فرفر............ ، کانپتے ہیں سب تھرتھر............

ہاہا، ہاہا، ہی ہی............ ، ہوہو، ہوہو، سی سی ، ....

۴۔خُوش خط لِکھیں: ہاہا۔ آیا، جاتا، مچاتا، پچھتاتا۔

۵۔کون کیسے بولتا ہے؟ جوڑ ملائیں۔

جیسے = طوطا۔ چڑیا۔ کوا۔ بطخ۔ مینڈک۔ بکری

ٹرٹر۔ میں میں۔ قیں قیں۔ ٹیں ٹیں۔ چوں چوں۔ کائیں کائیں

۶۔تصویر دیکھ کر آواز نکالیں:۔

۷۔خاکہ مکمل کریں:

مُعلّم/مُعلّمہ، بچوں کو سننے سمجھنے اور اظہارِ خیال کی تربیت دیں۔ آوازوں میں فرق محسوس کرنے کے مواقع دیں۔ نیز ایسی نظمیں بچوں سے بھی سنیں۔

آؤ کھیلَیں
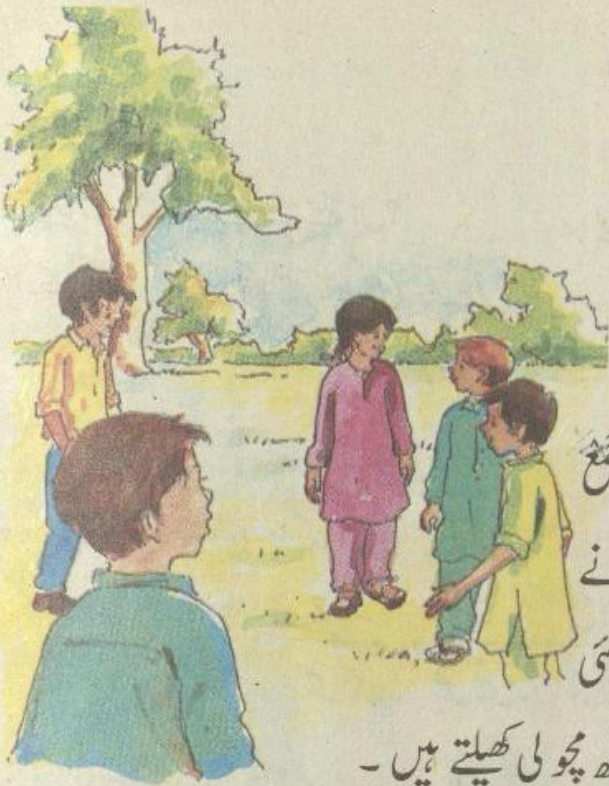
آج چھُٹّی کا دن ہے۔ بچّے مَیدان میں جمع ہیں۔ ایک نے کہا۔ کبڈّی کھیلیں۔ دوسرے نے کہا، نہیں وَنج وَٹی کھیلیں۔ اسلم بولا۔ چھوڑو بھئی آنکھ مچولی کھیلتے ہیں۔ سب بولے ٹھیک ہے۔ آنکھ مچولی کھیلتے ہیں۔

جَمیل نے سب کو کھیل کا طَرِیقہ بتایا۔ سب قطار میں کھڑے ہوگئے۔ جَمیل نے کہا: وُہ سامنے والے دَرَخت کو چھُو کر آؤ۔ سب بچّے دَوڑے۔ ساجِد پیچھے رہ گیا۔ اُسے چور بنا دیا گیا۔ اُس کی آنکھوں پر پٹّی باندھ دی گئی۔

سب بچّے ایک دائرے میں کھڑے ہوگئے۔ ساجد کو بیچ میں کھڑا کیا گیا۔ اب کوئی تالی بجاتا۔ کوئی ساجِد کو دَھکّا دیتا۔ ساجد دَوڑ دَوڑ کر کسی بچّے کو ہاتھ لگانے کی کوشش کرتا۔ ''آہا، آہا''! ساجد نے رَشید کو ہاتھ لگا دیا۔ رشید نے کہا: مجھے ہاتھ نہیں لگا۔ جَمیل

نے رَشید کو سمجھایا اور کہا: ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔ ساجِد نے تمھیں ہاتھ لگا دیا ہے۔ اب تم چور ہو۔

رَشید نے جَمیل کی بات مان لی۔ اب اُس کی آنکھوں پر پَٹّی باندھ دی گئی۔ سب بَچّے ایک بار پھر کھیلنے لگے۔ وہ بہت خُوش تھے۔

مشق

۱۔ آپ کون کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟ ۲۔ چند کھیلوں کے نام بتائیں۔ ۳۔ آنکھ مچولی کیسے کھیلتے ہیں؟

۴۔ کھیل میں کپتان کیوں بناتے ہیں؟ ۵۔ کھیل میں کپتان کا حکم کیوں ماننا چاہیے؟ ۶۔ کھیلوں کے کیا کیا فائدے ہیں؟

۷۔ جمیل نے کیا اچھی بات کہی تھی؟ ۸۔ بچے کون سا کھیل کھیل رہے تھے؟

۵۔ خُوش خط لکھیں: کوئی۔ تالی، پَٹّی، چُھٹّی۔ کبڈّی۔ ونج وٹی۔ آنکھ مچولی۔

۶۔ لفظ بنائیں:۔ جیسے = مسجد سے مسجدیں

میز سے............، کتاب سے............، قلم سے............، ربڑ سے............، چیز سے............
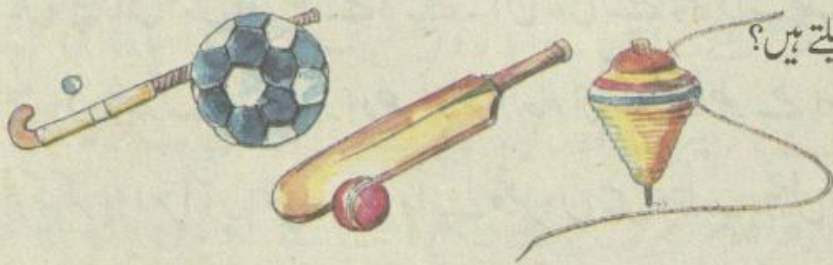
۷۔ بتائیں، ان چیزوں سے کون کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟

۸۔ بتائیں یہ کیا ہو رہا ہے؟

مُعلّم/مُعلّمہ، بچوں میں صحت مندانہ رویے اور عادات پیدا کرنے کوشش کریں اور باہمی میل جول کے جذبات کو فروغ دیں۔ انھیں اجتماعی سرگرمیوں میں شامل کریں۔

چڑیا گھر کی سَیر
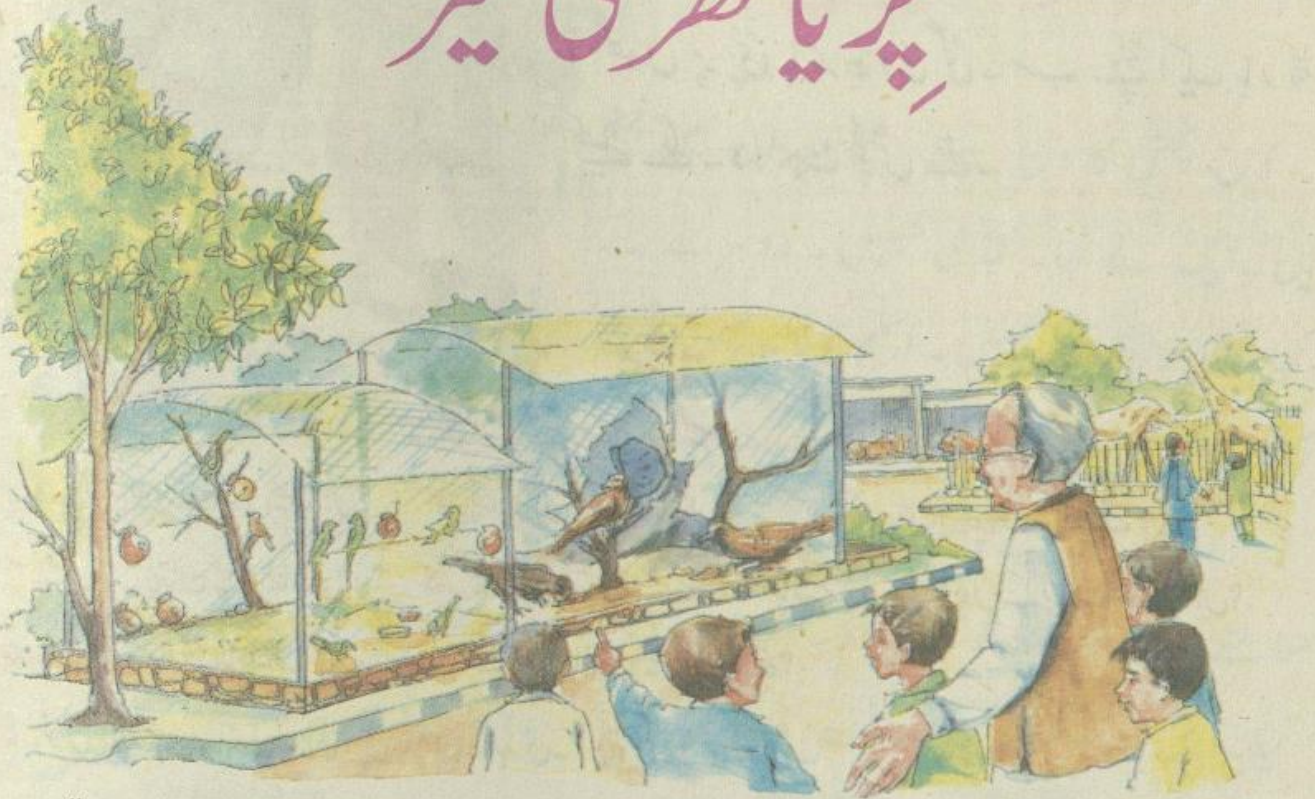
ہم اتوار کو اپنے اُستاد صاحِب کے ساتھ چڑیا گھر کی سَیر کو گئے۔ ہم نے وہاں کچھ پِنجَروں میں چڑیاں بُلبُل اور طوطے دیکھے۔ اُن میں سے کچھ دانہ چُگ رہے تھے۔ کچھ پھل کُتر رہے تھے۔ چڑیاں پُھدک پُھدک کر اِدھر اُدھر آ جا رہی تھیں۔ طوطے اِدھر سے اُدھر اُڑ رہے تھے۔ ہمیں یہ دیکھ کر بڑا مزا آ رہا تھا۔ برابر والے پنجروں میں عُقاب، چِیل اور باز تھے۔ یہ گوشت کھا رہے تھے۔

ہم اور آگے بڑھے۔ دیکھا کہ کچھ بڑے بڑے پِنجرے ہیں۔ کسی میں بھیڑیے ہیں۔ کسی میں چیتے، شیر اور کسی میں رِیچھ۔ یہ بھی گوشت کھا رہے تھے۔ ہم جنگلی جانوروں کو دیکھ کر بڑے خوش ہوئے۔ اتنے میں ایک شیر کے دھاڑنے کی آواز آئی۔ ہم سب شیر کے پِنجرے کی طَرَف لپکے۔ شیر کو دَھاڑتے دیکھ کر بڑا مزا آیا۔ پاس ہی ایک پِنجرے میں بَندر تھے۔ وہ
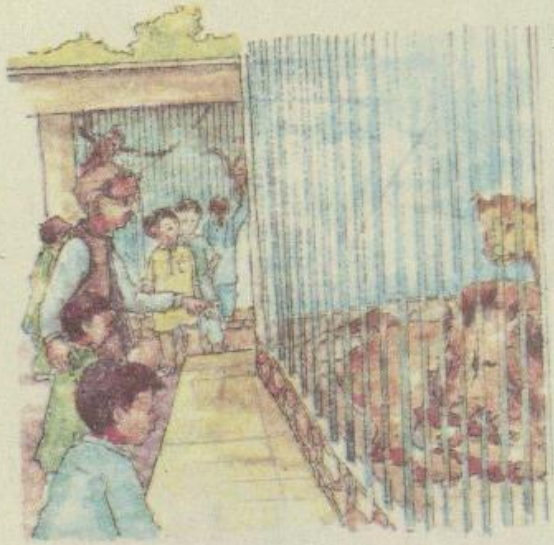
اُچھل کود رہے تھے اور جھولا جھول رہے تھے۔ کوئی بندر پھل کھا رہا تھا۔ کوئی چنے چُن چُن کر چبا رہا تھا۔ ہمیں اِن کی شرارتیں دیکھ کر بڑا مزا آ رہا تھا۔ سامنے ایک مچھلی گھر تھا۔ ہم وہاں گئے۔ اُس میں شیشے کے بہت سے خانے تھے۔ اُن میں رنگ برنگی مچھلیاں تیر رہی تھیں۔ یہ بڑی خوب صورت تھیں۔ ذرا آگے ایک بڑے سے خانے میں کئی سانپ رینگ رہے تھے۔ ہمارے دو تین ساتھی تو انھیں دیکھتے ہی ڈر گئے۔ مگر ہمارے اُستاد صاحب نے انھیں سمجھایا کہ یہ سانپ باہر نہیں نکل سکتے۔ ان کا راستہ ہر طرف سے بند ہے۔ پھر ہم مچھلی گھر سے باہر دوسری طرف نکل آئے۔ سامنے ایک تالاب تھا۔ اُس میں بطخیں، سارس اور بگلے تھے۔ کچھ پانی میں تیر رہے تھے۔ کچھ مچھلیاں کھا رہے تھے۔

ایک مَیدان میں بچے ہاتھی پر بیٹھے سَیر کر رہے تھے۔ ہم وہاں گئے۔ جب ہاتھی واپس آیا تو ہم نے بھی اُس پر بیٹھ کر سَیر کی۔ وہاں ایک اور بھی ہاتھی تھا جو سُونڈ سے گنّے اُٹھا اُٹھا کر کھا رہا تھا۔ پھر ہم آگے ایک کُھلی جگہ گئے۔ اُس کے چاروں طَرَف لوہے کی جالی لگی تھی۔ جس میں نیل گائے، ہرن، زرافے، زیبرے اور گینڈے تھے۔ اِن میں سے کچھ جانور گھاس کھا رہے تھے۔ کچھ اِدھر اُدھر گھوم پھر رہے تھے۔ ہم آگے گئے۔ وہاں پانی کی بلّی دیکھی۔ اُستاد صاحِب نے بتایا، یہ اُود بِلاؤ ہے۔ وہ پانی میں مچھلی پکڑ پکڑ کر کھا رہی تھی۔ ہم سارا دن اِسی طرح مزے سے سَیر کرتے رہے۔

مشق

۱۔ پنجروں میں کون کون سے جانور تھے؟

۲۔ کون کون سے پرندے پنجروں میں تھے؟

۳۔ کھلی جگہ میں کون کون سے جانور تھے؟

۴۔ پانی میں کون کون سے جانور تھے؟

۵۔ ہاتھی سونڈ سے کیا کام لے رہا تھا؟

۶۔ کون سے جانور رینگ رہے تھے؟

۷۔ خُوش خط لکھیں: بھیڑیا۔ چیتا۔ شیر۔ ریچھ۔ ہاتھی۔ بندر۔ مگرمچھ۔ نیل گائے۔

۸۔ تصویریں دیکھ کر بتائیں:

(الف) آپ نے کون کون سے جاندار دیکھے ہیں؟

(ب) کون کون سے جاندار انڈے دیتے ہیں؟

(ج) کون کون سے جاندار اڑتے ہیں؟

(د) کون کون سے جاندار تیرتے ہیں؟

(ہ) کون کون سے جاندار گھاس چرتے ہیں؟

سرگرمی: چند بچّے مختلف جانوروں کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنا تعارف کرائیں۔

مُعلّم/مُعلّمہ، بچوں کو سیر و تفریح کے مواقع دیں تاکہ ان کی مشاہدے سے صحیح نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت کو فروغ حاصل ہو۔ جانداروں کے باہمی فرق کو ان کے ذہنوں میں اجاگر کرنے کے لیے مزید سوالات کریں اس کے لیے چارٹس استعمال کریں۔

سُورَج چانْد سِتارے

صُبح ہوئی۔ مَشرِق سے سُورَج نکلا۔ ہر طَرَف رَوشنی پھیل گئی۔ لوگ اپنے اپنے کام میں لگ گئے۔ چیزوں کے سائے مَغرِب کی طَرَف لمبے ہو گئے۔ آہِستَہ آہِستَہ سُورَج سر کے اُوپَر آ گیا۔ سائے گھٹ گئے۔ دوپہر ہو گئی۔ گرمی بڑھ گئی۔

دوپہر کے بَعد سُورَج آہِستَہ آہِستَہ مَغرِب کی طَرف ڈَھلنے لگا۔ سائے مَشرِق کی طَرَف
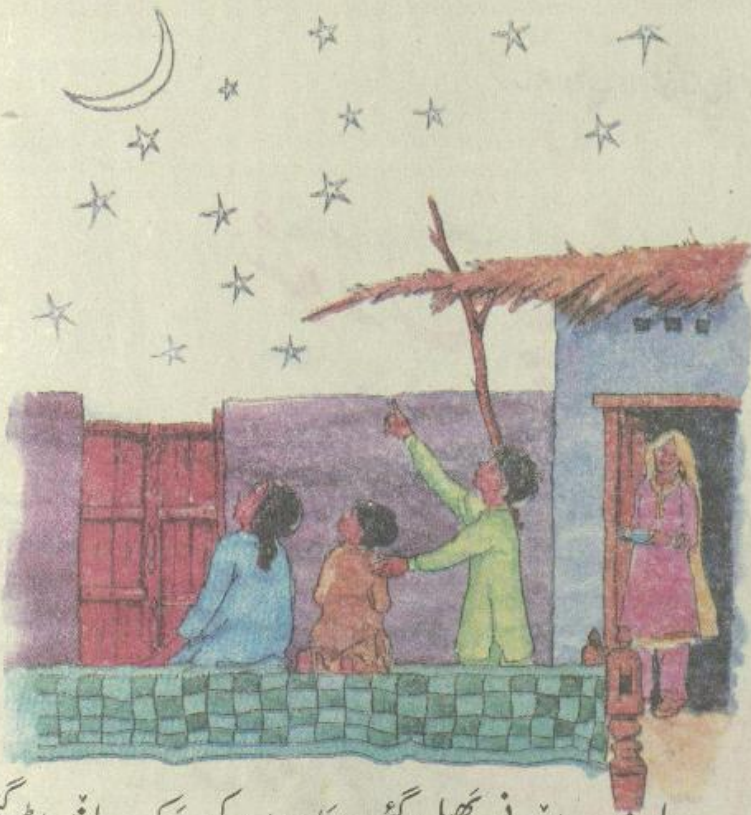
لمبے ہونے لگے۔ گرمی بھی کم
ہونے لگی۔ سُورج آہستہ آہستہ
مَغرِب میں چُھپ گیا۔ شام
ہوگئی۔ ہر طَرَف اَندھیرا پھیلنے لگا۔

اَندھیرا ہوتے ہی رات
ہوگئی۔ آسمان پر تارے نَظَر
آنے لگے۔ جگ مگ جگ مگ
کرتے تارے کتنے بَھلے لگتے
ہیں۔ تھوڑی دیر بعد چاند بھی نِکَل آیا۔ ہر طرف چاندنی پَھیل گئی۔ تاروں کی چَمک ماند پڑ گئی۔
تارے ہماری زمین سے بڑے ہیں۔ مگر ہم سے بہت دُور ہیں۔ اِس لیے چھوٹے نظر آتے ہیں۔

دن میں سُورج کی رَوشنی اور حَرارَت سے اَناج اور پھل پکتے ہیں، پُھول کِھلتے ہیں۔
سُورَج نہ ہوتا تو ہر طرف سردی اور اَندھیرا ہوتا۔ ہم اَللہ کا شُکر اَدا کرتے ہیں۔ اُس نے
ہمارے لیے سُورج چاند ستارے بنائے۔

مَشق

۱۔ سُورج سے ہمیں کیا کیا فائدے ہیں؟

۲۔ اناج اور پھل کس کی حرارت سے پکتے ہیں؟

۳۔ اگر سُورج نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟

۴۔ ہمیں حرارت اور روشنی کس سے ملتی ہے؟

۵۔ ٹھیک بات پر یہ (✓) نشان لگائیں:

* سُورج مَشرق سے نکلتا ہے۔
* سُورج اَللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے۔
* شام کو سائے چھوٹے ہوتے ہیں۔
* دوپہر کو سائے لمبے ہوتے ہیں۔
* سُورج سے روشنی اور حرارت ملتی ہے۔
* ستارے زمین سے چھوٹے ہیں۔

۶۔ اگر آپ کا منہ مشرق کی طرف ہو تو بتائیں:

(الف) پیٹھ کی طرف کون سی سمت ہوگی؟ (ب) سیدھے ہاتھ کی طرف کون سی سمت ہوگی؟

(ج) اُلٹے ہاتھ کی طرف کون سی سمت ہوگی؟

۷۔ خُوش خط لکھیں: مَشرِق ۔ سُورَج ۔ رَوشنی ۔ سائے ۔ ڈھلنے ۔ مَغرِب ۔

۸۔ حُروف ملا کر لفظ بنائیں۔

جیسے =

م	ش	ر	ق	مشرق
م	غ	ر	ب	
س	و	ر	ج	
گ	ر	م	ی	
پ	و	د	ے	

۹۔ پہچانیں اور بتائیں:

(الف) کون سی چیز کس کام آتی ہے؟ (ب) کون سی چیز روشنی دیتی ہے؟

(ج) کون سی چیز حرارت دیتی ہے؟ (د) کون سی چیز حرارت اور روشنی دیتی ہے؟
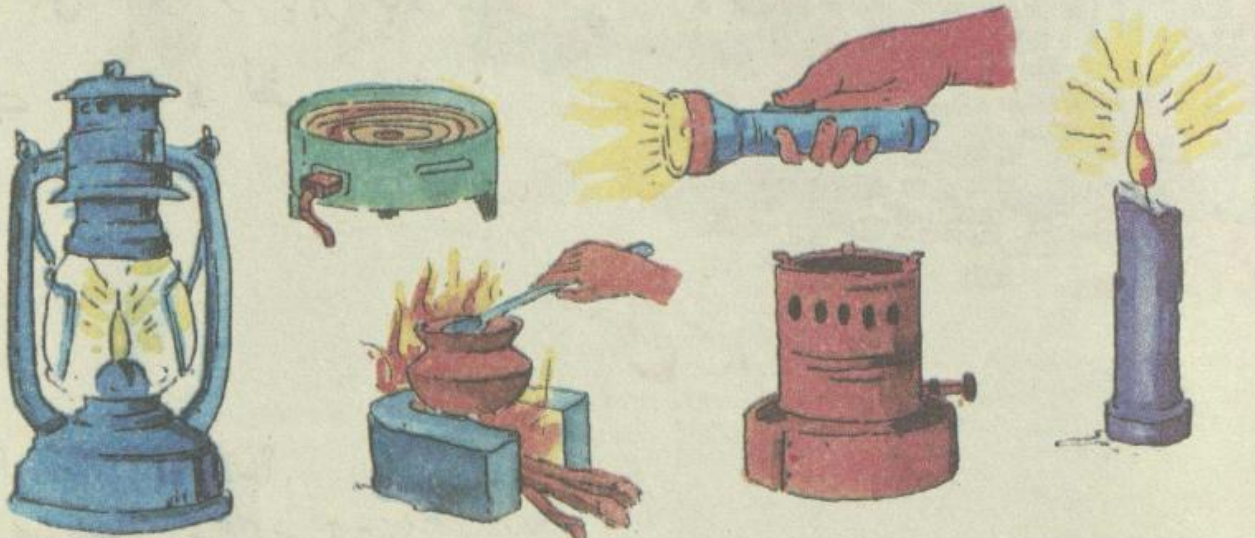
سرگرمی: ہاتھوں کو روشنی کے سامنے رکھتے ہوئے سایوں سے مختلف تصویریں بنائیں۔

مُعَلِّم / مُعَلِّمہ: بچوں کو حرارت اور روشنی کے ذرائع اور ان کے فوائد کا اظہار کرنے کے مواقع دیں۔ اجرامِ فلکی کا مشاہدہ کروائیں۔ سمتوں کی تفہیم کے لیے سرگرمیاں کروائیں۔ سبق کے متن سے متعلق زیادہ سے زیادہ سوالات کریں۔

صُبح کا وَقت
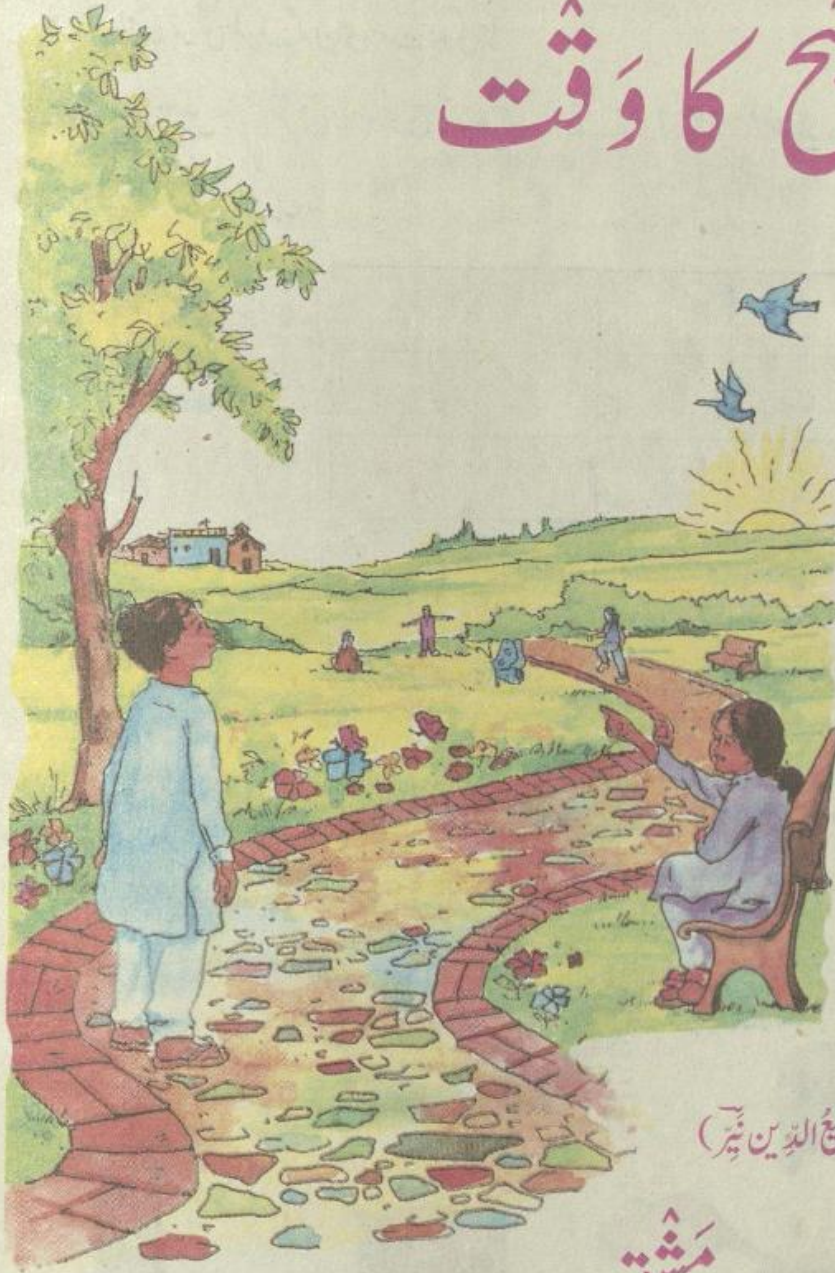
اُٹھو بیٹا، آنکھیں کھولو
بستر چھوڑو اور مُنہ دھولو

اِتنا سونا ٹھیک نہیں ہے
وَقت کا کھونا ٹھیک نہیں ہے

سورج نکلا، تارے بھاگے
دُنیا والے سارے جاگے

پُھول کِھلے خُوش رَنگ رنگیلے
سُرخ، سفید اور نِیلے، پِیلے

تُم بھی اُٹھ کر باہَر جاؤ
ایسے وَقت کا لُطف اُٹھاؤ

(شَفیعُ الدّین نیّرؔ)

مَشق

۱۔ آپ صبح کب اٹھتے ہیں؟

۲۔ پھول کس کس رنگ کے ہوتے ہیں؟

۳۔ صبح کا وقت کیوں اچھا لگتا ہے؟

۴۔ صبح دیر سے اٹھیں تو کیا ہوتا ہے؟

۵۔ خالی جگہ پر موزوں لفظ لکھیں۔

(نکلا ۔ جاگے ۔ پھول ۔ وقت ۔ سرخ)

(الف) .... سفید اور نیلے پیلے۔

(ب) سورج .... تارے بھاگے۔

(ج) دنیا والے سارے ....

(د) .... کا کھونا ٹھیک نہیں ہے۔

(ہ) باغ میں طرح طرح کے .... کھلتے ہیں۔

۶۔ خُوش خَط لکھیں: لطف ۔ وقت ۔ ٹھیک ۔ رنگ ۔ رنگیلے ۔ نیلے ۔ پیلے ۔

۷۔ ایک جیسی آواز والے لفظ لکھیں: جیسے کھونا، سونا۔

کھولو .... ، جاگے .... ، نیلے .... ، جاؤ ....

۸۔ رنگ بتائیں۔
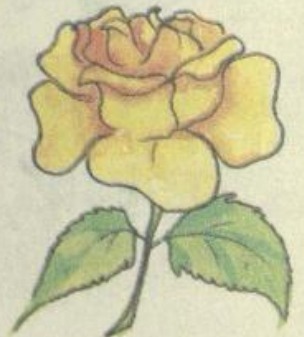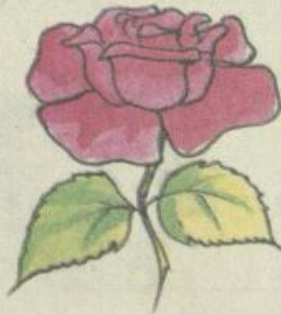
۹۔ خاکہ مکمّل کریں:
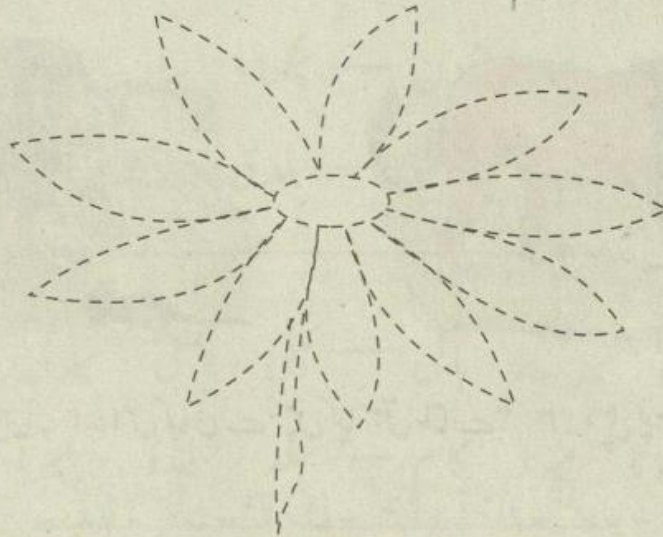
مُعلّم/مُعلّمہ، بچوں کو قدرتی ماحول سے لطف اندوز ہونے کے مواقع دیں۔ صحت مند رہنے کے اصولوں سے آگہی بخشیں۔ عمدہ عادات کے شعور کے لیے مزید سوالات کریں۔

بھلائی کا پھل بھلائی ہے

شیر اور چُوہا
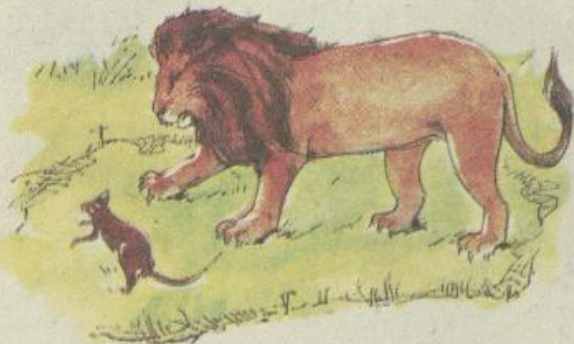
۱۔ تصویریں دیکھ کر کہانی سنائیں۔ ۲۔ اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ ۳۔ اپنی پسند کی کوئی اور کہانی سنائیں۔

۴۔ خُوش خط لِکھیں: شیر۔ چُوہا۔ جَال۔ شکاری۔ کُترنا۔ آزاد۔ شُکرِیہ۔

مُعلّم/مُعلّمہ، بچوں میں تصویر دیکھ کر نتیجہ اخذ کرنے اور واقعات کو ترتیب سے بیان کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے انھیں آزادانہ گفتگو کا موقع دیں۔

نام بتائیں

(۱) میں ایک پالتُو پرندہ ہُوں۔ میرے سر پر سُرخ رنگ کا تاج ہے۔ میں صُبح سویرے اُٹھتا ہوں۔ اَذان پر اَذان دے دے کر سونے والوں کو جگاتا ہوں۔ بتایئے میں کَون ہُوں ؟

---

(۲) میں باغ میں رہتا ہُوں۔ لوگ مجھے پکڑ لاتے ہیں۔ پِنجرے میں بند کر دیتے ہیں۔ میرے پر سبز اور چمک دار ہیں۔ میری چونچ بہت تیز ہے۔ اس کا رنگ سُرخ ہے۔ مجھے پھل بہت پسند ہیں۔ بتایئے میں کَون ہُوں ؟

---

(۳) لگتا پہاڑ سا ہُوں — پنکھا سا کان میرا
ہے کَون جو بتائے — جلدی سے نام میرا

---

(۴) ریشم جیسے میرے بال — ہلکی پُھلکی میری چال
چُوہے کھانا میرا کام — جلد بتاؤ میرا نام

(سیّد مسرّت حُسین رضوی اختر)

مَشق

۱- ہر تصویر پر پہیلی کا نمبر لکھیں:

۲- خُوش خَط لکھیں: سرخ - تاج - صبح - باغ - چونچ - ہلکی پھلکی - میری - جلدی -

۳- یہ پہیلیاں زبانی سنائیں۔

۴- حُرُوف مِلا کر لفظ بنائیں۔

جیسے =

ب	ا	غ	باغ
ک	ا	ن	
ب	ا	ل	
ج	ا	ل	
ن	ا	م	
ک	ا	م	

۵- خاکے مکمل کریں۔
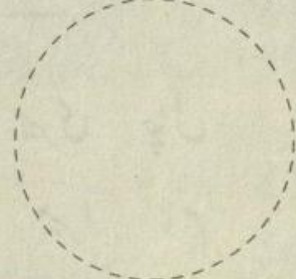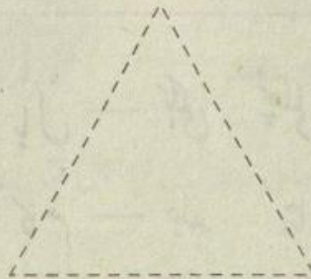
مُعَلِّم / مُعَلِّمہ، بچوں کو قوت فکر اور سابقہ مشاہدے کی بنیاد پر اظہار خیال کے مواقع فراہم کریں۔ آپس میں مزید پہیلیاں سنوائیں اور ان کی قوت متخیلہ کو فروغ دیں۔

اپنی مدد آپ

خالد ایک گاؤں میں رہتا ہے۔ ایک دن وہ اسکول سے واپس آیا تو اُس کی اَمّی نے کہا۔ بیٹا تمھارے اَبُّو کو بُخار ہو گیا ہے۔ جاؤ ذرا گُلُّو چاچا تانگے والے کو بُلا لاؤ۔ خالِد گیا اور گُلُّو چاچا کو بُلا لایا۔

خالِد کی اَمّی نے اُس سے کہا۔ گُلُّو چاچا! خالِد کے اَبُّو کو صُبح سے بہت تیز بُخار ہے۔ ذرا سامنے والے گاؤں سے ڈاکٹر صاحِب کو بُلا لاؤ۔ تمھاری بڑی مہربانی ہو گی۔

گُلُّو چاچا نے کہا۔ بیٹی، تم فِکر نہ کرو۔ میں ابھی تانگا لے جا کر ڈاکٹر صاحِب کو لے آتا

ہوں۔ یہ کہ کر گُلُّو چاچا گیا اور تھوڑی دیر میں ڈاکٹر صاحِب کو لے آیا۔ ڈاکٹر کو دیکھ کر گاؤں کے کچھ لوگ بھی آ گئے۔
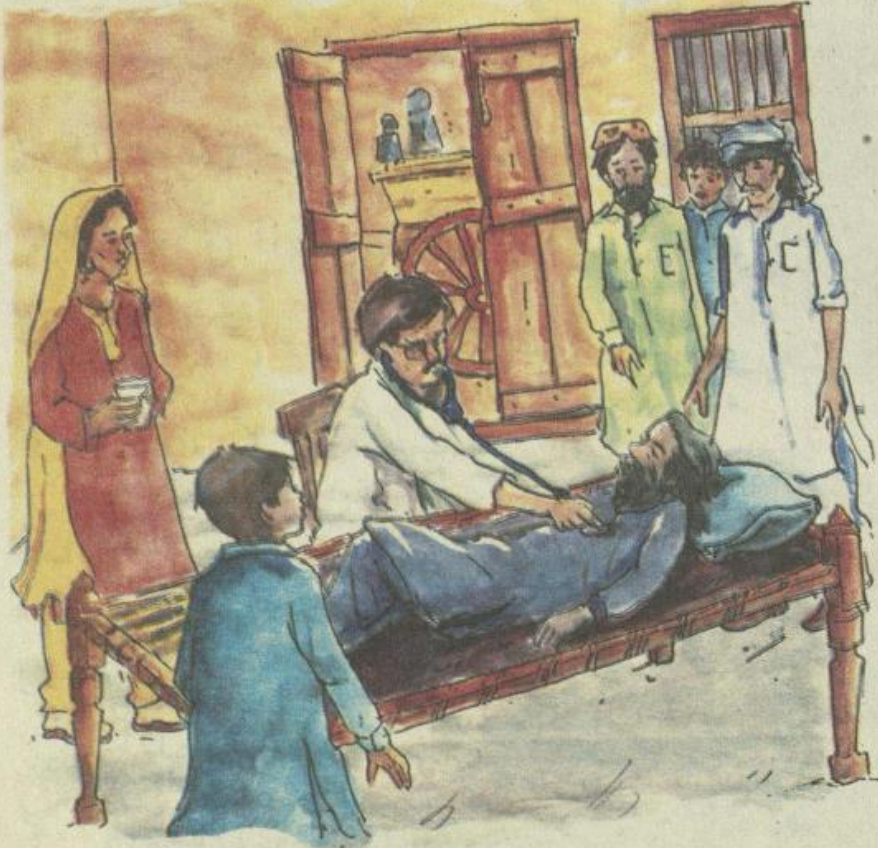
ڈاکٹر صاحب نے خالِد کے اَبُّو کو چیک کیا۔ اُنھوں نے بتایا کہ اِنھیں مَلیریا ہو گیا ہے۔

مگر فکر کی کوئی بات نہیں، میں دَوا دیتا ہوں۔ یہ دَوا پابندی سے پِلا دینا۔ لیکن دَوا کے ساتھ اِحتیاط کی بھی ضَرُورَت ہے۔ آپ کے گاؤں کے اِردگرد چھوٹے چھوٹے گڑھے ہیں۔ اِن میں گندا پانی کھڑا ہے۔ ایسی جگہوں میں مَلیریا کے مَچھَّر پیدا ہو جاتے ہیں۔ اِن مَچھَّروں کے کاٹنے سے آدمی کو مَلیریا ہو جاتا ہے۔ یہ گڑھے اگر اسی طَرَح رہے تو اور لوگوں کو بھی مَلیریا ہو جائے گا۔

گاؤں والوں نے ڈاکٹر صاحِب سے پُوچھا: آخر اِن مَچھَّروں سے کیسے بچا جائے؟ ڈاکٹر صاحِب نے بتایا کہ آپ ان گڑھوں کو مٹّی یا ریت سے بھر دیں تاکہ پانی جمع نہ ہو سکے۔ گاؤں کی گلیاں بھی گندی ہیں۔ انھیں بھی صاف سُتھرا رکھیں۔

ڈاکٹر صاحِب کی بات لوگوں کی سمجھ میں آ گئی۔ چند ہی روز میں سب لوگوں نے مِل کر اُن گڑھوں کو مٹّی اور ریت سے بھر دیا۔ گلیوں کی گندگی خَتم کر دی۔ اُنھیں صاف سُتھرا کر دیا۔ گاؤں کا کُوڑا کَرکٹ دُور کھیتوں میں پھینک آئے۔

اُنھوں نے آپس میں کچھ لوگوں کی ایک کمیٹی بنا لی۔ یہ کمیٹی اب ہر ہَفتے گُھوم پھر کر گاؤں کی صَفائی چیک کرتی ہے۔

مَشق

۱۔ خالد کہاں سے واپس آیا تھا۔

۲۔ خالد کے والد کو کیا ہو گیا تھا؟

۳۔ ڈاکٹر صاحب نے ملیریا سے بچنے کی کیا ترکیب بتائی؟

۴۔ لوگوں نے ڈاکٹر صاحب کی بات پر کس طرح عمل کیا؟

۵۔ کمیٹی ہر ہفتے گاؤں کی صفائی کیوں چیک کرتی ہے؟

۶۔ آپ ملیریا سے بچنے کی کیا ترکیب کرتے ہیں؟

۷۔ ان کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے:۔

محلے کی ٹوٹی پھوٹی نالیاں۔ مکھیوں کی بھرمار۔ جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر۔

۸۔ خُوش خَط لِکھیں: ملیریا۔ بخار۔ مکھی۔ مچھر۔ صفائی

۹۔ لفظوں کے جوڑ ملائیں:

جیسے:

صاف	کرکٹ
میل	مچولی
کوڑا	بھال
دیکھ	کچیل
آنکھ	ستھرا

سرگرمی: سب بچے ہر ہفتے اپنی کلاس کی صفائی کریں۔

مُعَلِّم/مُعَلِّمہ: بچوں میں معاشرتی مسائل کو سمجھنے کی صلاحیت اجاگر کرنے کے لیے اسی قسم کی کہانیاں ان سے سنیں نیز ان مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کرنے کی تربیت کے مواقع فراہم کریں۔ اس قسم کی سرگرمیوں کا اہتمام کریں۔

پانی برسے
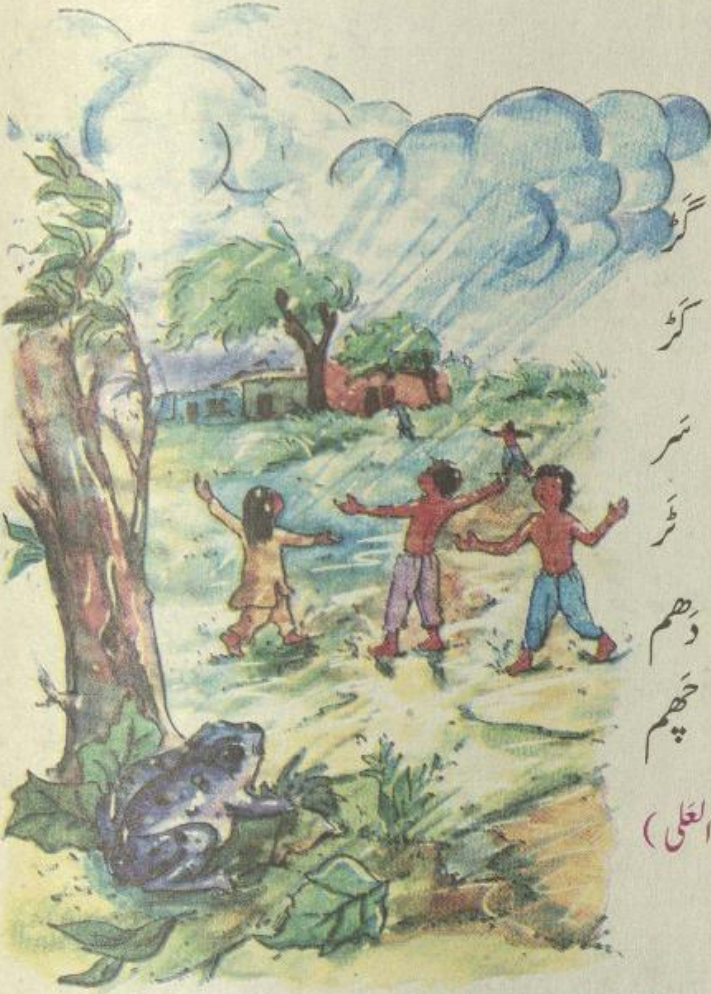
بادل گرجے گڑ گڑ گڑ گڑ
بجلی کڑکے کڑ کڑ کڑ کڑ
پتے ہلتے سر سر سر سر
مینڈک بولے ٹر ٹر ٹر ٹر
بچے بھاگے دھم دھم دھم دھم
پانی برسے چھم چھم چھم چھم

(ابصار عبدالعلی)

مشق

۱۔ آوازیں نکالیں: بادل گرجنے کی۔ پانی برسنے کی۔ بجلی کڑکنے کی۔ مینڈک ٹرانے کی۔

۲۔ خوش خط لکھیں: گرجے۔ چمکے۔ پتے۔ ہلتے۔ بولے۔ برسے۔ بھاگے۔

۳۔ خالی جگہ میں موزوں لفظ لکھیں۔
★ بجلی کڑکے .... ★ پتے ہلتے .... ★ بچے بھاگے ....
★ پانی برسے .... ★ بادل گرجے .... ★ مینڈک بولے ....

۴۔ ان جانوروں کی بولی سنائیں:

مُعلّم/مُعلّمہ، بچوں میں قوتِ مشاہدہ کے فروغ کے لیے ایسی نظمیں بچوں سے بھی سنیں۔ انھیں قوتِ اظہار کے مواقع دیں۔ اجتماعی سرگرمیوں کا اہتمام کریں۔
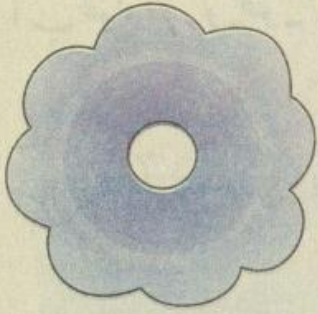
آؤ پھُول بنائیں

ساجِد: بھائی! یہ پھُول آپ نے کس طرح بنایا ہے؟

صابِر: کیُوں؟ کیا تم بھی بنانا چاہتے ہو؟

ساجِد: جی ہاں! پہلے آپ نے مجھے کاغذ موڑ کر کشتی بنانا سِکھایا تھا۔ اب مجھے پھُول بنانا بھی سِکھا دِیجیے۔

صابِر: ہاں کیُوں نہیں، (پھر ایک کاغذ اُٹھا کر) دیکھو! پہلے اِس کاغَذ کے چاروں کنارے برابر کرلو۔

☆ اب اسے دو برابر حِصّوں میں موڑلو۔

☆ اب پھر دو برابر حِصّوں میں موڑلو۔

☆ یہ اب چار حِصّوں میں تَقسِیم ہوگیا۔

☆ پھر اُس پر پینسل سے اس طَرَح نِشان لگاؤ۔

☆ بِیچ کی تہ کو اُلٹے ہاتھ سے پکڑلو۔

☆ اب اِسے قینچی سے لکیر کے ساتھ ساتھ کاٹو۔
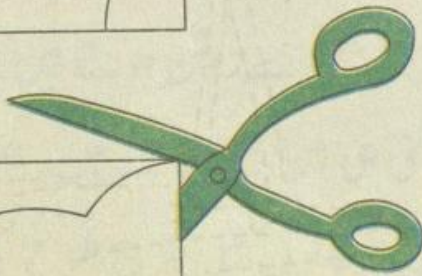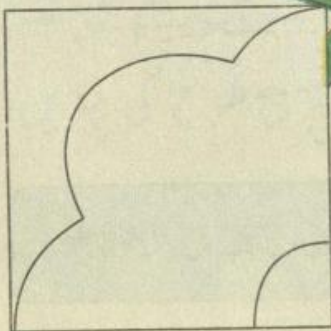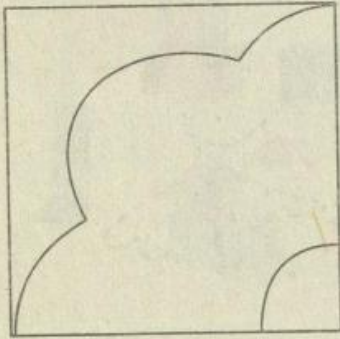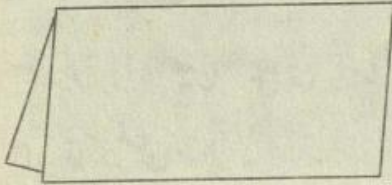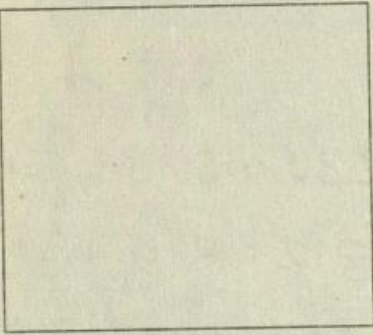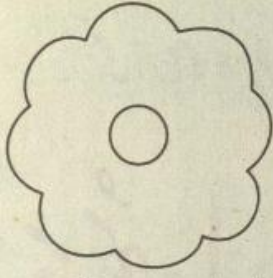
اب کھولو اور دیکھو۔ یہ پُھول بن گیا ہے۔

ساجِد: شُکرِیہ بھائی! اب میں بھی کاغذ سے طَرَح طَرَح کے پُھول بناؤں گا۔

مَشق

۱۔ آپ اسی طرح دوسری چیزیں بنا کر دکھائیں۔ جیسے، پھرکی، دن رات، تکونی ٹوپی، چہرے۔

۲۔ "نا" ہٹا کر لفظ بنائیں: جیسے: اُڑنا سے اُڑ

★ سننا سے .... ★ بولنا سے .... ★ پڑھنا سے ....

★ کھیلنا سے .... ★ کودنا سے .... ★ لکھنا سے ....

۳۔ خُوش خط لِکھیں: پھول ۔ ساتھ ۔ سکھا ۔ دیکھ ۔ سیدھا ۔ کھول ۔

۴۔ خاکہ مکمل کریں۔
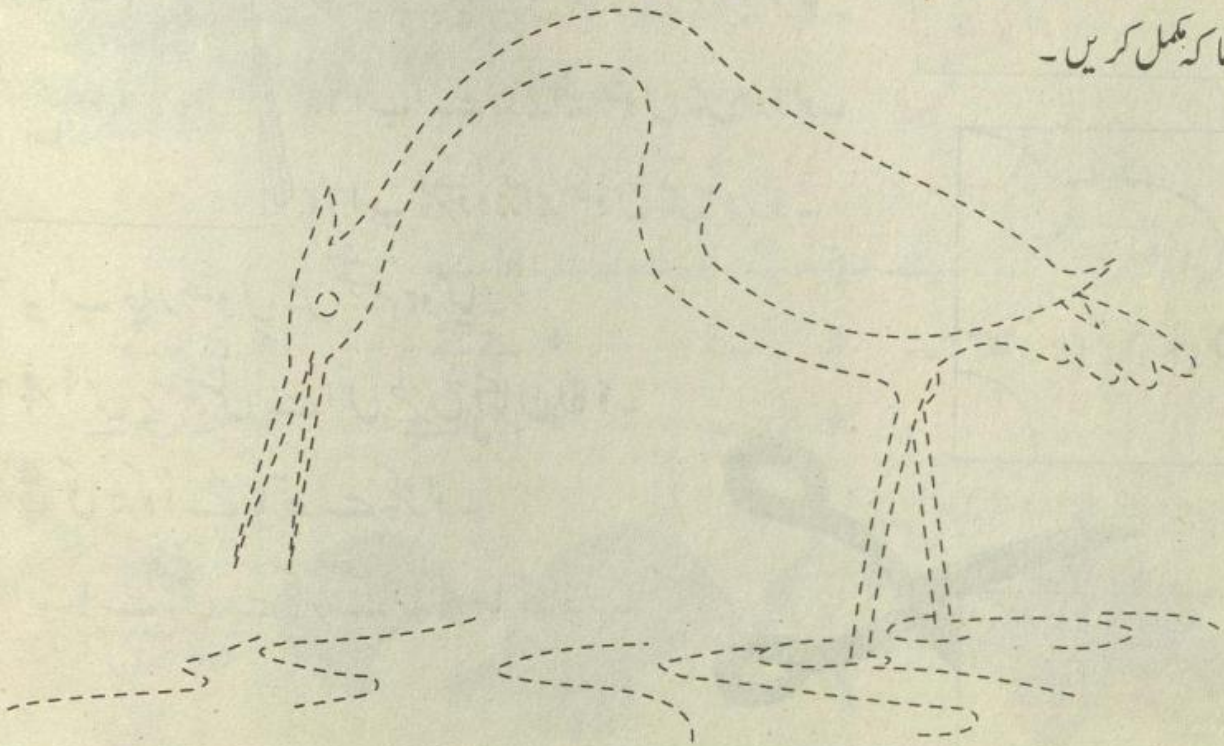
مُعلّم/مُعلّمہ، بچوں کو بے کار چیزوں کو کارآمد بنانے کی تربیت دینے کے لیے اسی قسم کی مزید سرگرمیوں کا اہتمام کریں۔ دستکاری کی تربیت کے مزید مواقع فراہم کریں۔

حَرارت اور رَوشنی
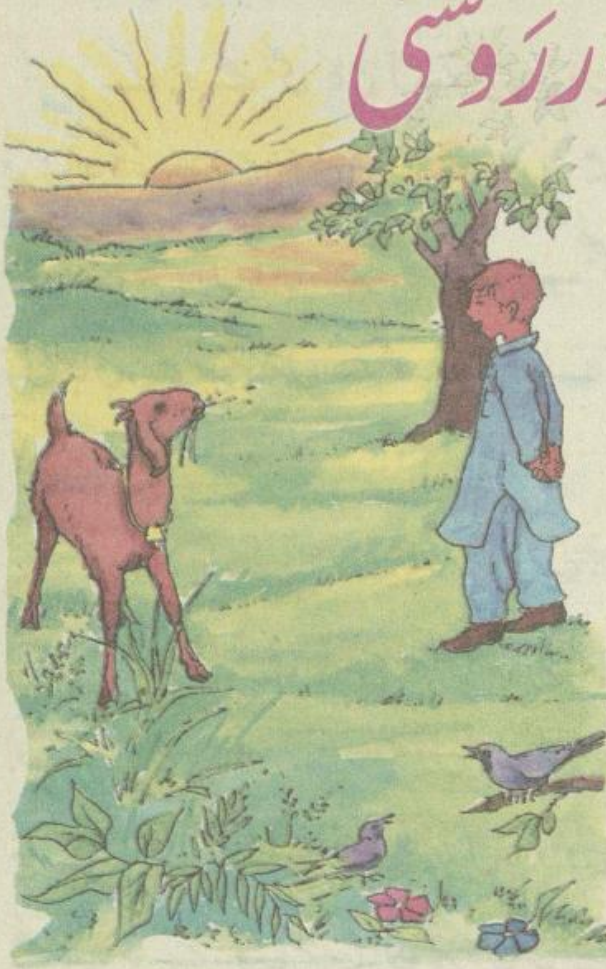
حَرارت اور رَوشنی ہر جاندار کے لیے ضروری ہے۔ جانداروں میں انسان، حیوان، پَودے اور پَرندے شامل ہیں۔ حَرارت اور رَوشنی نہ ہو تو کوئی زندہ نہیں رہ سکتا۔ سب سے زیادہ حَرارت اور رَوشنی ہمیں سُورج سے مِلتی ہے۔ ہم کوئلہ، بجلی، گیس اور تیل سے بھی حَرارت اور رَوشنی حاصِل کرتے ہیں۔ گیس، تیل اور کوئلے سے ہم آگ جَلاتے ہیں۔ آگ ہماری زِندگی کے لیے بہت ضَرُوری ہے۔ آگ سے ہم طَرح طَرح کے کھانے پکاتے ہیں۔
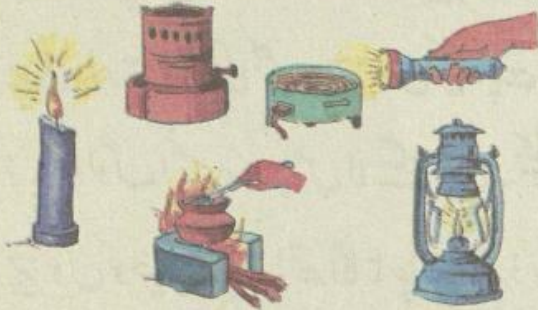
حَرارت اور رَوشنی بجلی سے بھی حاصِل ہوتی ہے۔ ہمارے گھر یا دُکانوں میں ٹیوب لائٹ اور بَلب بجلی کی مَدَد سے رَوشَن ہوتے ہیں۔ کرِکٹ، فُٹ بال یا ہاکی کے میچ رات کے وَقت بَلبوں کی تیز رَوشنی ہی میں کھیلے جاتے ہیں۔ ہم بجلی کے چُولھے، ہیٹر اور اِستری بجلی کی مَدَد سے گرم کرتے ہیں۔ کارخانوں میں طَرح طَرح کی چِیزیں تیّار کرتے ہیں۔ یہ کارخانے بجلی سے چلتے ہیں۔

قُدرَتی گیس سے بھی ہمَیں رَوشنی اور
حَرارت مِلتی ہے۔ ہمارے گھروں اور ہوٹلوں میں
گیس کے چُولھے بھی کام آتے ہیں۔ اِن میں
قُدرَتی گیس کام میں آتی ہے۔ کارخانوں میں بھی
یہی گیس کام میں آتی ہے۔ گھر میں جب بھی بجلی
چلی جاتی ہے تو ہم گیس کے گولے یا ہنڈے رَوشن
کرلیتے ہیں۔
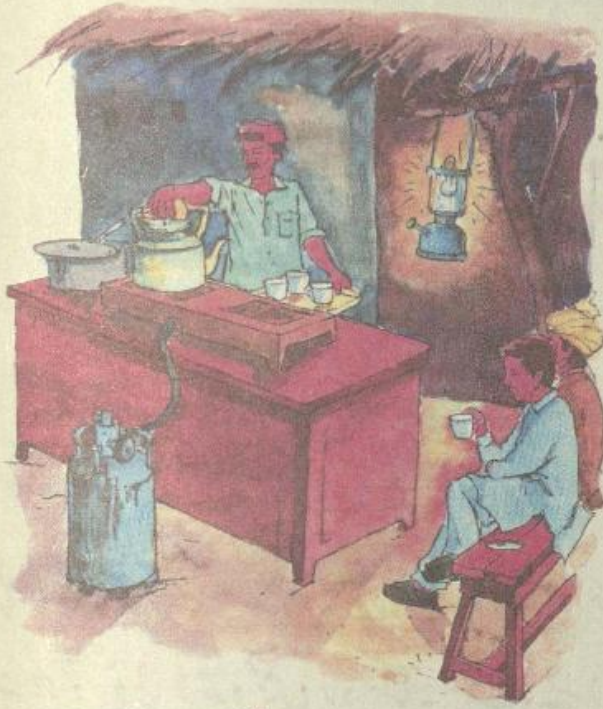
کھانا پکانے یا چائے تیّار کرنے کے بعد
گیس یا بجلی بند کردینی چاہیے۔ کمروں میں کام کے
بعد بَلب یا ٹیوب لائٹ اور پنکھوں کو بند کردینا
چاہیے۔ خالی چُولھے میں جلتی لکڑیوں یا کوئلوں کو
بُجھا دینا چاہیے۔ اِس طَرح اِن چیزوں کی بچَت
ہوگی اور پیسوں کی بھی۔ چیزوں کی بچَت ہوگی تو
زیادہ لوگ انھیں کام میں لا سکتے ہیں۔ بجلی کی
چیزوں کو خیال سے ہاتھ لگانا چاہیے۔ ذرا سی غَلَطی
سے کَرنٹ لگ سکتا ہے۔ یا کوئی اور نُقصان ہوسکتا
ہے۔ یہ سب ہمارے فائِدے کی چیزیں ہیں۔ اَللّٰہ
تعالیٰ کی نِعمتیں ہیں۔ ہمیں ان چیزوں پر اَللّٰہ کا شُکر
ادا کرنا چاہیے۔

مشق

۱۔ ہم حرارت اور روشنی کن کن چیزوں سے حاصل کرتے ہیں؟

۲۔ حرارت اور روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ کون سا ہے؟

۳۔ بجلی ہمارے کس کام آتی ہے؟

۴۔ مٹی کا تیل ہمارے کس کام آتا ہے؟

۵۔ آگ کن کن چیزوں سے جلتی ہے؟

۶۔ ہم بجلی اور گیس کو ضایع ہونے سے کیسے بچا سکتے ہیں؟

۸۔ بجلی کی چیزوں کو استعمال کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

۹۔ خوش خط لکھیں۔ ہاکی۔ خالی۔ روشنی۔ بجلی۔ لکڑی۔ قدرتی۔ استری۔

۱۰۔ لفظ بنائیں۔ جیسے = آتا سے آتی۔

کھاتا سے .... ، جلاتا سے .... ، کرتا سے .... جاتا سے .... ، آتا سے .... ،

۱۱۔ ان چیزوں سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں:۔

سورج، کوئلہ، پنکھا، استری، ہیٹر، قدرتی گیس، بلب، موم بتی۔ آگ۔

۱۲۔ خاکہ مکمل کریں:
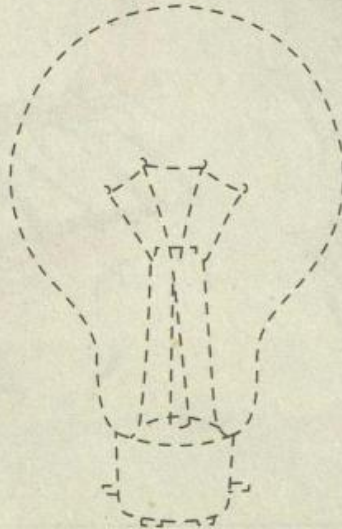
مُعلّم/مُعلّمہ، بچوں کو حرارت اور روشنی کے ذرائع کا مشاہدہ کروائیں۔ ان کے ضیاع سے پرہیز کرنے کے لیے سرگرمیوں کا تعین کر کے تجربات کرائیں۔ ان ذرائع کے فوائد سے آگاہ کرنے کے لیے مزید سوالات کریں۔ تعلیمی چارٹس استعمال کریں۔

پیاسا کوّا
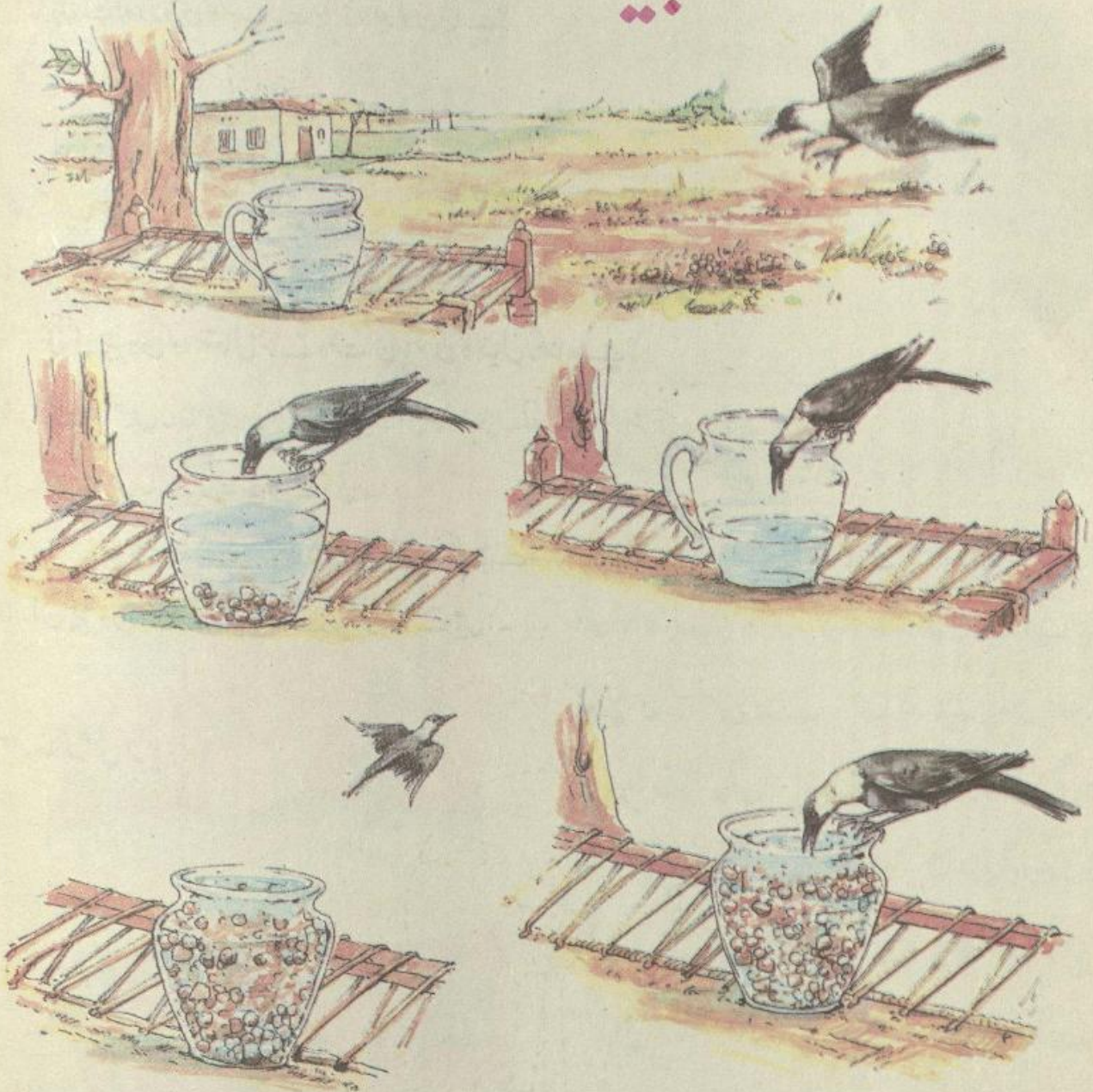
تصویریں دیکھ کر کہانی سنائیں۔

مُعلّم/مُعلّمہ، تصویر دیکھ کر نتیجہ اخذ کرنے اور واقعات کو ترتیب سے بیان کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے بچوں کو مزید اسی طرح کے تصویری چارٹس دکھائیں۔ مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت کی تربیت کے لیے ایسی سرگرمیوں کا اہتمام کریں۔

دُعا

یا رَب تُو ہے سب کا آقا
سب کا مالِک سب کا داتا

تُو نے کیا اِنسان کو پیدا
تُو نے کیا حَیوان کو پیدا

پھُول اور پَودے چاند اور تارے
تُو نے کیے ہیں پیدا سارے

راتیں دِیں آرام کو تُو نے
بخشے ہیں دن کام کو تُو نے

ہم پر اب یہ رَحمت کردے
عِلم سے یا رب دامَن بھردے

(شفیق کوٹی)

عَرَبی حُرُوفِ تہجّی

ا (ء) ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق ک (ك) ل م ن و ہ (ھ) ی

حَرَکات

زَبَر، زیر اور پیش کو حَرَکَت کہتے ہیں۔

زَبَر......َ

اَ (ءَ) بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ سَ شَ

صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ ہَ یَ

وَرَقَ۔ رَزَقَ۔ دَرَسَ۔ اَبَتَ عَطَسَ فَتَحَ غَزَلَ غَلَطَ نَصَرَ مَنَعَ

زیر......ِ

اِ (ءِ) بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ زِ سِ شِ

صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ كِ لِ مِ نِ وِ ہِ یِ

رَضِیَ مَزِقَ عَلِمَ رَغِبَ رَحِمَ قَدِمَ حَسِبَ عَمِقَ سَمِعَ شَرِبَ

پیش ...ُ

اُ (ءُ) بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ ذُ رُ زُ سُ شُ

صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ فُ قُ كُ لُ مُ نُ وُ هُ ىُ

عُلِمَ نُصِرَ شُكِرَ حُمِدَ اُسِرَ طُعِمَ عُزِلَ خُدِمُ مُنِعَ قُبِلَ

جَزْم ...ْ

جزم کو سکون بھی کہتے ہیں۔ جس حرف پر یہ نشان ہو، اسے ساکن کہتے ہیں۔ ساکن حرف سے پہلے حرف پر زبر، زیر یا پیش ہوتا ہے۔ یہ ساکن حرف اُس پہلے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

اَوْ اَمْ اَنْ اَلْ اِذْ اِنْ عُدْ مِنْ قُمْ

كُنْ لَمْ كَمْ خَلَتْ لَهُمْ لَدُنْ اَخِىْ

لِمَنْ بِمَنْ يَدْعُوْ يَفْعَلْ يَرْجُوْ

يَكْتُبْ اِرْحَمْ اِنْعَمْ اَنْعَمْتَ اَكْرَمْتَ

تنوِین

عربی زبان میں کسی کسی لفظ کے آخری حرف پر دو زبر، دو زیر یا دو پیش لکھے ہوتے ہیں۔ انھیں تنوِین کہتے ہیں۔ ایسے لفظ کے آخر میں نون کی آواز نکلتی ہے۔

اً = (اَن)

اً (ءً) - بًا- جًا- دًا- رًا- سًا- صًا- طًا- عًا- قًا- كًا- لًا- مًا- نًا- وًا- يًا-

بَابًا- آنًا، فَانًا- مَثلًا- فَورًا- قَمرًا- شَمسًا-

اٍ = (اِن)

اٍ (ءٍ) - بٍ- جٍ- دٍ- رٍ- سٍ- صٍ- طٍ- عٍ- قٍ- كٍ- لٍ- مٍ- نٍ- وٍ- يٍ-

وَقتٍ- عَقلٍ- نَاصِرٍ- فَاطِرٍ- اَرضٍ- يَومٍ- خَلقٍ-

اٌ = (اُن)

اٌ (ءٌ)- بٌ- جٌ- دٌ- رٌ- سٌ- صٌ- طٌ- عٌ- قٌ- كٌ- لٌ- مٌ- نٌ- وٌ- يٌ-

اَبدٌ- صَمدٌ- فَردٌ- اَمرٌ- سُلطَانٌ- مَالِكٌ-

تیار کردہ: سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو
جائزہ شدہ: وفاقی وزارتِ تعلیم (شعبہ نصاب) حکومتِ پاکستان، اسلام آباد
بطور واحد درسی کتاب برائے مدارسِ صوبہ سندھ

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سرزمین کا نظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد
پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ استقبال
سایۂ خُدائے ذوالجلال

80333

سلسلہ وار نمبر		پبلشر کوڈ نمبر 160	
ماہ و سالِ اشاعت	ایڈیشن	تعداد	قیمت
April - 2004	First	100,000	17.00